وَإِذَا قُرِىءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُواْ لَهُ وَأَنصِتُواْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس طرف کان رکھو، اور چپ رہو، شاید تم پر رحم ہو۔

الأَعْرَاف

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الٓمٓصٓ ﴿١﴾

الم لام میم صاد۔

كِتَـٰبٌ أُنزِلَ إِلَيۡكَ فَلَا يَكُن فِى صَدۡرِكَ حَرَجٌ۬ مِّنۡهُ لِتُنذِرَ بِهِۦ

یہ کتاب اُتری (نازل ہوئی) ہے تجھ کو، سو اس سے تیرا جی نہ رُکے (گھبرائے) کہ خبردار کر دے تو اس سے (منکرین کو)،

وَذِكۡرَىٰ لِلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿٢﴾

اور نصیحت ہو ایمان والوں کو۔

ٱتَّبِعُواْ مَآ أُنزِلَ إِلَيۡكُم مِّن رَّبِّكُمۡ وَلَا تَتَّبِعُواْ مِن دُونِهِۦۤ أَوۡلِيَآءَ‌ۗ

چلو اسی پر جو اُترا (نازل ہوا) تم کو تمہارے رب سے، اور نہ چلو اسکے سوا اور رفیقوں کے پیچھے،

قَلِيلاً مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾

تم کم دھیان کرتے ہو۔

وَكَم مِّن قَرۡيَةٍ أَهۡلَكۡنَـٰهَا فَجَآءَهَا بَأۡسُنَا بَيَـٰتًا أَوۡ هُمۡ قَآٮِٕلُونَ ﴿٤﴾

اور کئی بستیاں ہم نے کھپا (ہلاک کر) دیں کہ پہنچا ان پر ہمارا عذاب راتوں رات یا دوپہر کو سوتے۔

فَمَا كَانَ دَعۡوَٮٰهُمۡ إِذۡ جَآءَهُم بَأۡسُنَآ إِلَّآ أَن قَالُوٓاْ إِنَّا كُنَّا ظَـٰلِمِينَ ﴿٥﴾

پھر یہی تھی اُنکی پکار، جب پہنچا اُن پر ہمارا عذاب کہ کہنے لگے ہم تھے گنہگار۔

فَلَنَسْـَٔلَنَّ ٱلَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ ٱلْمُرْسَلِينَ ٦

سو ہم کو پوچھنا ہے ان سے جن پاس رسول بھیجے تھے، اور ہم کو پوچھنا ہے رسولوں سے ۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِم بِعِلْمٍ ۖ وَمَا كُنَّا غَآئِبِينَ ٧

پھر ہم احوال سُنا دیں گے انکو اپنے علم سے، اور ہم کہیں غائب نہ تھے ۔

وَٱلْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ ٱلْحَقُّ ۚ

اور تول اس دن ٹھیک (عین حق) ہے ۔

فَمَن ثَقُلَتْ مَوَٰزِينُهُۥ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ٨

پھر جس کی تولیں (پلڑے) بھاری پڑیں، سو وہی ہیں جن کا بھلا ہوا ۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَٰزِينُهُۥ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُم

اور جس کی تولیں (پلڑے) ہلکی پڑیں، سو وہی ہیں جو ہارے اپنی جان (خسارے میں پڑے)،

بِمَا كَانُوا۟ بِـَٔايَـٰتِنَا يَظْلِمُونَ ٩

اس پر (وجہ سے) کہ ہماری آیتوں سے زبردستی کرتے تھے ۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّـٰكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَـٰيِشَ ۗ

اور ہم نے تم کو جگہ دی زمین میں، اور بنا دیں اس میں تم کو روزیاں (سامانِ زیست) ۔

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ١٠

(مگر) تم تھوڑا شکر کرتے ہو ۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَـٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَـٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَـٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا۟ لِـَٔادَمَ فَسَجَدُوٓا۟ إِلَّآ إِبْلِيسَ

اور ہم نے تم کو پیدا کیا، پھر صورت دی، پھر کہا فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو، تو سجدہ کیا مگر ابلیس ۔

لَمۡ يَكُن مِّنَ ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿١١﴾

نہ تھا (وہ) سجدہ والوں میں۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسۡجُدَ إِذۡ أَمَرۡتُكَ ۖ

کہا تجھ کو کیا مانع تھا کہ سجدہ نہ کیا، جب میں نے فرمایا؟

قَالَ أَنَا۠ خَيۡرٞ مِّنۡهُ

بولا، میں اس سے بہتر ہوں۔

خَلَقۡتَنِي مِن نَّارٖ وَخَلَقۡتَهُۥ مِن طِينٖ ﴿١٢﴾

مجھ کو تُو نے بنایا آگ سے اور اس کو بنایا خاک سے۔

قَالَ فَٱهۡبِطۡ مِنۡهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَٱخۡرُجۡ

کہا تُو اُتر یہاں سے، تجھ کو یہ نہ ملے گا (کوئی حق نہیں) کہ تکبر کرے یہاں، سو نکل،

إِنَّكَ مِنَ ٱلصَّٰغِرِينَ ﴿١٣﴾

تُو (ان میں سے ہے جو) ذلیل ہے۔

قَالَ أَنظِرۡنِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ يُبۡعَثُونَ ﴿١٤﴾

بولا، مجھ کو فرصت (مہلت) دے، جس دن تک لوگ جی اُٹھیں (دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔

قَالَ إِنَّكَ مِنَ ٱلۡمُنظَرِينَ ﴿١٥﴾

کہا تجھ کو فرصت (مہلت) ہے۔

قَالَ فَبِمَآ أَغۡوَيۡتَنِي لَأَقۡعُدَنَّ لَهُمۡ صِرَٰطَكَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ﴿١٦﴾

بولا، تو جیسا تُو نے مجھے بدراہ (گمراہ) کیا ہے، میں بیٹھوں (گھات لگاؤں) گا انکی تاک میں تیری سیدھی راہ پر۔

ثُمَّ لَأَتِيَنَّهُم مِّنۢ بَيۡنِ أَيۡدِيهِمۡ وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ وَعَنۡ أَيۡمَٰنِهِمۡ وَعَن شَمَآئِلِهِمۡۖ

پھر اُن پر آؤں (کو گھیروں گا) گا آگے سے اور پیچھے سے، اور داہنے سے اور بائیں سے،

وَلَا تَجِدُ أَكۡثَرَهُمۡ شَٰكِرِينَ ١٧

اور نہ پائے گا تُو اکثر ان میں شکر گذار۔

قَالَ ٱخۡرُجۡ مِنۡهَا مَذۡءُومٗا مَّدۡحُورٗاۖ

کہا، نکل یہاں سے مردُود دھدیڑا (ٹھکرایا ہوا)۔

لَّمَن تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ لَأَمۡلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمۡ أَجۡمَعِينَ ١٨

جو کوئی ان میں تیری راہ چلا، میں بھردوں گا دوزخ تم سب سے اکھٹے۔

وَيَٰٓـَٔادَمُ ٱسۡكُنۡ أَنتَ وَزَوۡجُكَ ٱلۡجَنَّةَ فَكُلَا مِنۡ حَيۡثُ شِئۡتُمَا

اور اے آدم! بس تُو اور تیرا جوڑا (تیری بیوی) جنت میں، پھر کھاؤ جہاں سے چاہو،

وَلَا تَقۡرَبَا هَٰذِهِ ٱلشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ١٩

اور پاس نہ جاؤ اس درخت کے۔ پھر (ورنہ) تم ہو گے گنہگار۔

فَوَسۡوَسَ لَهُمَا ٱلشَّيۡطَٰنُ لِيُبۡدِيَ لَهُمَا مَا وُۥرِيَ عَنۡهُمَا مِن سَوۡءَٰتِهِمَا

پھر بہکایا انکو شیطان نے، تا (کہ) کھولے اُن پر جو ڈھکے تھے اُنسے اُنکے عیب (اُنکی شرمگاہیں)،

وَقَالَ مَا نَهَىٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنۡ هَٰذِهِ ٱلشَّجَرَةِ

اور وہ بولا، تم کو جو منع کیا ہے رب تمہارے نے اس درخت سے،

إِلَّآ أَن تَكُونَا مَلَكَيۡنِ أَوۡ تَكُونَا مِنَ ٱلۡخَٰلِدِينَ ٢٠

یہ کہ کبھی ہو (نہ) جاؤ فرشتے، یا ہو (نہ) جاؤ ہمیشہ جینے والے۔

وَقَاسَمَهُمَآ إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ ٱلنَّٰصِحِينَ ٢١

اور اُنکے پاس قسم کھائی کہ میں تمہارا دوست (خیرخواہ) ہوں۔

فَدَلَّىٰهُمَا بِغُرُورٍۚ

پھر ڈھلایا (مائل کیا) اُنکو فریب سے۔

فَلَمَّا ذَاقَا ٱلشَّجَرَةَ بَدَتۡ لَهُمَا سَوۡءَٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفَانِ عَلَيۡهِمَا مِن وَرَقِ ٱلۡجَنَّةِۖ

پھر جب چکھا دونوں نے درخت، کھل گئے ان پر عیب (ستر) اُنکے اور لگے جوڑنے (ڈھانکنے) اپنے اوپر پات (پتے) بہشت کے۔

أَلَمۡ أَنۡهَكُمَا عَن تِلۡكُمَا ٱلشَّجَرَةِ وَنَادَىٰهُمَا رَبُّهُمَآ

اور پکارا اُنکو اُنکے رب نے، میں نے منع نہ کیا تھا تم کو اس درخت سے،

وَأَقُل لَّكُمَآ إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ لَكُمَا عَدُوّٞ مُّبِينٞ ٢٢

اور کہا تھا تم کو کہ شیطان تمہارا دشمن صاف ہے۔

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ ٢٣

بولے، اے رب ہمارے! ہم نے خراب کیا اپنی جان کو، اور اگر تو نہ بخشے ہم کو اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ہوجائیں نامراد۔

قَالَ ٱهۡبِطُواْ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوّٞۖ

کہا تم اُترو، ایک دوسرے کے دشمن ہوئے۔

وَلَكُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ مُسۡتَقَرّٞ وَمَتَٰعٌ إِلَىٰ حِينٖ ٢٤

اور تم کو زمین پر ٹھہرنا ہے، اور برتنا ہے ایک وقت تک۔

قَالَ فِيهَا تَحۡيَوۡنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنۡهَا تُخۡرَجُونَ ٢٥

کہا اسی میں تم جیو گے۔ اور اسی میں تم مرو گے، اور اسی سے نکالے جاؤ گے۔

يَٰبَنِىٓ ءَادَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَٰرِى سَوْءَٰتِكُمْ وَرِيشًا

اے اولادآدم کی! ہم نے اُتاری تم پر پوشاک کہ ڈھانکے تمہارے عیب، اور رونق (زینت)،

وَلِبَاسُ ٱلتَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ

اور کپڑے (لباس) پرہیزگاری کے، سو بہتر ہیں۔

ذَٰلِكَ مِنْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٢٦﴾

یہ قدرتیں (نشانیوں میں سے) ہیں اللہ کی، شاید وہ لوگ دھیان کریں۔

يَٰبَنِىٓ ءَادَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ كَمَآ أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ ٱلْجَنَّةِ

اے اولادآدم کی! نہ بہکاوے تم کو شیطان، جیسا نکالا تمہارے ماں باپ کو بہشت سے،

يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْءَٰتِهِمَآ ۗ

اُتروائے انکے کپڑے کہ دکھائے اُنکو عیب (شرم گاہیں) اُنکے۔

إِنَّهُۥ يَرَىٰكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُۥ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ

وہ دیکھتا ہے تم کو اور اسکی قوم جہاں سے تم اُنکو نہ دیکھو۔

إِنَّا جَعَلْنَا ٱلشَّيَٰطِينَ أَوْلِيَآءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٧﴾

ہم نے رکھے ہیں شیطان رفیق اُنکے جو ایمان نہیں لاتے۔

وَإِذَا فَعَلُوا۟ فَٰحِشَةً قَالُوا۟ وَجَدْنَا عَلَيْهَآ ءَابَآءَنَا وَٱللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ

اور جب کریں کچھ عیب کا کام، کہیں ہم نے دیکھا اسطرح کرتے اپنے باپ دادوں کو، اور اللہ نے ہم کو یہ حکم کیا۔

قُلْ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِٱلْفَحْشَآءِ ۖ

تُو کہہ! اللہ حکم نہیں کرتا عیب کے کام کو،

أَتَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

کیوں جھوٹ بولتے ہو اللہ پر؟ جو معلوم نہیں رکھتے۔

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِٱلْقِسْطِ ۖ

تُو کہہ! میرے رب نے فرمائی ہے دینداری۔

وَأَقِيمُوا۟ وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَٱدْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ ۚ

اور سیدھے کرو اپنے منہ ہر نماز کے وقت اور پکارو اس کو نرے اسکے حکم بردار ہو کر۔

كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾

جیسا تم کو پہلے بنایا (پیدا کیا)، دوسری بار بنو (پیدا کئے جاؤ) گے۔

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ ٱلضَّلَـٰلَةُ ۗ

ایک فرقے کو راہ دی اور ایک فرقے پر ٹھہری گمراہی۔

إِنَّهُمُ ٱتَّخَذُوا۟ ٱلشَّيَـٰطِينَ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٣٠﴾

انہوں نے پکڑے شیطان رفیق اللہ چھوڑ کر، اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔

يَـٰبَنِىٓ ءَادَمَ خُذُوا۟ زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا۟ وَٱشْرَبُوا۟ وَلَا تُسْرِفُوٓا۟ ۚ

اے اولاد آدم! لو اپنی رونق (آرائش) ہر نماز کے وقت، اور کھاؤ اور پیو، اور مت اڑاؤ (تجاوز کرو)۔

إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾

اس (اللہ) کو خوش نہیں آتے اُڑانے (حد سے بڑھنے) والے۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ ٱللَّهِ ٱلَّتِىٓ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِۦ وَٱلطَّيِّبَـٰتِ مِنَ ٱلرِّزْقِ ۚ

تُو کہہ: کس نے منع کی ہے رونق اللہ کی جو پیدا کی اُسنے اپنے بندوں کے واسطے اور ستھری چیزیں کھانے کی؟

قُلْ هِىَ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ ۗ

تُو کہہ! وہ ہے (چیزیں ہیں) ایمان والوں کے واسطے دنیا کی زندگی میں، نری (صرف) انکی ہیں قیامت کے دن۔

كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْـَٔايَـٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣٢﴾

یوں بتاتے ہیں ہم آیتیں، جن لوگوں کو بوجھ ہے۔

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّىَ ٱلْفَوَٰحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

تُو کہہ! میرے رب نے منع کیا ہے، سو بے حیائی کے کام جو کھلے ہیں اُن میں اور جو چھپے،

وَٱلْإِثْمَ وَٱلْبَغْىَ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُوا۟ بِٱللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِۦ سُلْطَـٰنًا

اور گناہ اور زیادتی ناحق، اور یہ کہ شریک کرو اللہ کا جس کی بات اس نے سند نہیں اتاری،

وَأَن تَقُولُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾

اور یہ کہ جھوٹ بولو اللہ پر، جو تم کو معلوم نہیں۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ

اور ہر فرقے کا (اُمّت کے لئے) ایک وعدہ (مہلت) ہے،

فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٤﴾

پھر جب پہنچا انکا وعدہ (مقررہ وقت)، نہ دیر کریں گے ایک گھڑی اور نہ جلدی۔

يَـٰبَنِىٓ ءَادَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ ءَايَـٰتِى

اے اولاد آدم کی! کبھی پہنچیں تم پاس رسول تم میں کے، سنائیں تم کو میری آیتیں،

فَمَنِ ٱتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٥﴾

تو جس نے خطرہ (بچاؤ) کیا اور سنوار پکڑی (اپنی اصلاح کی)، نہ ڈر ہے اُن پر نہ وہ غم کھائیں۔

وَٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَـٰتِنَا وَٱسْتَكْبَرُواْ عَنْهَآ أُوْلَـٰٓئِكَ أَصْحَـٰبُ ٱلنَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَـٰلِدُونَ ﴿٣٦﴾

اورجنہوں نے جھوٹ جانیں آیتیں ہماری اورتکبر کیا اُنکی طرف سے،وہ ہیں دوزخ کے لوگ،اس میں رہ پڑے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ ٱفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِـَٔايَـٰتِهِۦٓ ۚ

پھر اس سے ظالم کون؟ جو جھوٹ باندھے اللہ پر، یا جھٹلا ئے اسکے حکم کو۔

أُوْلَـٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ ٱلْكِتَـٰبِ ۖ

وہ لوگ پائیں گے جو انکا حصہ لکھا کتاب (نوشتہ تقدیر) میں،

حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوٓاْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ

یہاں تک جب پہنچے ان پاس بھیجے ہوئے ہمارے جان لینے کو،بولے،کیا ہوئے جنکو تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟

قَالُواْ ضَلُّواْ عَنَّا وَشَهِدُواْ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَـٰفِرِينَ ﴿٣٧﴾

بولے، ہم سے گم ہوئے اور قائل ہوئے اپنی جان پر(گواہی دیں گے اپنے خلاف)، کہ وہ تھے منکر۔

قَالَ ٱدْخُلُواْ فِىٓ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ فِى ٱلنَّارِ ۖ

فرمایا، داخل ہو ساتھ اور اُمتوں کے جو تم سے پہلے ہو چکی ہیں، جن اور انسان، آگ میں۔

كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ

جہاں داخل ہوئی ایک اُمت، منت (لعنت) کرنے لگی دوسری کی۔

حَتَّىٰٓ إِذَا ٱدَّارَكُواْ فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَىٰهُمْ لِأُولَىٰهُمْ

جب تک گر چکے اس میں سارے، کہا پچھلوں (بعد میں آنے والوں) نے پہلوں کو،

رَبَّنَا هَـٰٓؤُلَآءِ أَضَلُّونَا فَـَٔاتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ ٱلنَّارِ ۖ

اے رب ہمارے! ہم کوانہوں نے گمراہ کیا، سوتو دے انکو دونا عذاب آگ کا۔

قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

فرمایا کہ دونوں کو دُونا (عذاب) ہے، پر تم نہیں جانتے۔

وَقَالَتْ أُولَىٰهُمْ لِأُخْرَىٰهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ

اور کہا پہلوں نے پچھلوں کو، سو کچھ نہ ہوئی تم کو ہم پر زیادتی (فضیلت)،

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٣٩﴾

(لہذا) اب چکھو عذاب بدلہ اپنی کمائی کا۔

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا

بیشک جنہوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں اور انکے سامنے تکبر کیا،

لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ

نہ کھلیں گے انکو دروازے آسمان کے، اور نہ داخل ہوں گے جنت میں، جب تک پیٹھے (گزرے) اونٹ سوئی کے ناکے میں،

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾

اور ہم یوں بدلہ دیتے ہیں گنہگاروں کو۔

لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ

انکو دوزخ کے فرش ہیں اور اوپر (اسی کا) سائبان۔

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

اور ہم یوں بدلہ دیتے ہیں بے انصافوں کو۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

اور جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں، (ہمارا ضابطہ یہ ہے کہ) ہم بوجھ نہیں رکھتے کسی پر، مگر اسکے مقدور کا (اس کی استطاعت کے مطابق)۔

أُوْلَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٤٢﴾

یہی لوگ اہل بہشت ہیں۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِى صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِى مِن تَحْتِهِمُ ٱلْأَنْهَٰرُ ۖ

اور نکال لی ہم نے جو انکے دل میں تھی خفگی (ایک دوسرے کے خلاف)، بہتی ہیں اُنکے (محلات کے) نیچے نہریں۔

وَقَالُوا۟ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى هَدَىٰنَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَآ أَنْ هَدَىٰنَا ٱللَّهُ ۖ

اور کہتے ہیں، شکر اللہ کو جس نے ہم کو یہاں راہ دی۔ اور ہم نہ تھے راہ پانے والے اگر نہ راہ دیتا ہم کو اللہ۔

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِٱلْحَقِّ ۖ

بیشک لائے تھے رسول، ہمارے رب کی تحقیق (سچی) بات،

وَنُودُوٓا۟ أَن تِلْكُمُ ٱلْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

اور آواز ہوئی کہ یہ جنت ہے، (جسکے) وارث ہوئے تم اسکے، بدلہ اپنے کاموں کا (جو تم کرتے تھے دنیا میں)۔

وَنَادَىٰٓ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ أَصْحَٰبَ ٱلنَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

اور پکارا جنت والوں نے آگ (جہنم) والوں کو کہ ہم پا چکے جو ہم کو وعدہ دیا تھا ہمارے رب نے تحقیق (سچا)،

فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ

سو تم نے بھی پایا جو تمہارے رب نے وعدہ دیا تھا تحقیق (سچا)،

قَالُوا۟ نَعَمْ ۚ

(وہ) بولے، 'ہاں'۔

فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ ٱللَّهِ عَلَى ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٤٤﴾

پھر پکارا ایک پکارنے والا اُنکے بیچ میں، کہ لعنت ہے اللہ کی بے انصافوں پر۔

ٱلَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ وَيَبۡغُونَهَا عِوَجٗا وَهُم بِٱلۡأٓخِرَةِ كَٰفِرُونَ ٤٥

جو روکتے ہیں اللہ کی راہ اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی (ٹیڑھا پن)۔ اور وہ آخرت سے منکر ہیں۔

وَبَيۡنَهُمَا حِجَابٞۚ

اور دونوں کے بیچ میں (حائل) ہے ایک دیوار (اوٹ)،

وَعَلَى ٱلۡأَعۡرَافِ رِجَالٞ يَعۡرِفُونَ كُلَّۢا بِسِيمَىٰهُمۡۚ

اور اسکے سرے (مقام) پر مرد (لوگ) ہیں کہ پہچانتے ہیں ہر ایک کو اسکے نشان سے،

وَنَادَوۡاْ أَصۡحَٰبَ ٱلۡجَنَّةِ أَن سَلَٰمٌ عَلَيۡكُمۡۚ

اور پکارے جنت والوں کو، کہ سلامتی ہے تم پر۔

لَمۡ يَدۡخُلُوهَا وَهُمۡ يَطۡمَعُونَ ٤٦

(یہ لوگ) داخل نہیں ہوئے جنت میں (ابھی تک) اور (لیکن) وہ امیدوار ہیں۔

وَإِذَا صُرِفَتۡ أَبۡصَٰرُهُمۡ تِلۡقَآءَ أَصۡحَٰبِ ٱلنَّارِ

جب پھری اُنکی نگاہ دوزخ والوں کی طرف،

قَالُواْ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ٤٧

بولے اے رب ہمارے! نہ کر ہم کو گنہگار لوگوں کے ساتھ۔

وَنَادَىٰٓ أَصۡحَٰبُ ٱلۡأَعۡرَافِ رِجَالٗا يَعۡرِفُونَهُم بِسِيمَىٰهُمۡ

اور پکارے دیوار (اوٹ) کے سرے (مقام) والے ایک مردوں (لوگوں) کو کہ انکو پہچانتے ہیں نشان سے،

قَالُواْ مَآ أَغۡنَىٰ عَنكُمۡ جَمۡعُكُمۡ وَمَا كُنتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُونَ ٤٨

بولے، کیا کام آیا تم کو جمع کرنا، اور جو تم تکبر کرتے تھے؟

أَهَٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ أَقۡسَمۡتُمۡ لَا يَنَالُهُمُ ٱللَّهُ بِرَحۡمَةٍۚ

(کیا) اب یہ وہی (اہلِ جنت) ہیں؟ کہ تم قسمیں کھاتے تھے، (کہ) نہ پہنچائے گا انکو اللہ کچھ مہر (رحمت)۔

ٱدۡخُلُواْ ٱلۡجَنَّةَ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمۡ وَلَآ أَنتُمۡ تَحۡزَنُونَ ﴿٤٩﴾

(اور انسے کہا جائیگا) چلے (داخل ہو) جاؤ جنت میں، (آج) نہ ڈر ہے تم پر، نہ غم کھاؤ۔

وَنَادَىٰٓ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِ أَصۡحَٰبَ ٱلۡجَنَّةِ أَنۡ أَفِيضُواْ عَلَيۡنَا مِنَ ٱلۡمَآءِ أَوۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُۚ

اور پکارے آگ والے، جنت والوں کو، بہاؤ ہم پر تھوڑا پانی، (یا وہ ہم کو) جو روزی تم کو دی اللہ نے۔

قَالُوٓاْ إِنَّ ٱللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى ٱلۡكَٰفِرِينَ ﴿٥٠﴾

بولے اللہ نے یہ دونوں بند (حرام) کئے ہیں منکروں سے۔

ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ دِينَهُمۡ لَهۡوٗا وَلَعِبٗا وَغَرَّتۡهُمُ ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَاۚ

جنہوں نے ٹھہرایا ہے اپنا دین تماشا اور کھیل اور بہکے دنیا کی زندگی پر۔

فَٱلۡيَوۡمَ نَنسَىٰهُمۡ كَمَا نَسُواْ لِقَآءَ يَوۡمِهِمۡ هَٰذَا

سو آج ہم (اللہ تعالی) اُنکو بھلا دیں گے، جیسے وہ بھولے اپنے اس دن کا ملنا،

وَمَا كَانُواْ بِـَٔايَٰتِنَا يَجۡحَدُونَ ﴿٥١﴾

اور جیسے تھے (وہ) ہماری آیتوں سے جھگڑتے (کا کرتے انکار)۔

وَلَقَدۡ جِئۡنَٰهُم بِكِتَٰبٖ فَصَّلۡنَٰهُ عَلَىٰ عِلۡمٍ

اور ہم نے اُنکو پہنچا دی ہے کتاب، جو کھول کر بیان کی ہے خبرداری سے،

هُدٗى وَرَحۡمَةٗ لِّقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ ﴿٥٢﴾

راہ بتاتی (ہدایت) اور مہربانی (رحمت) ایمان والے لوگوں کو۔

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُۥ ۚ

کیا راہ دیکھتے (منتظر) ہیں؟ مگر یہی کہ وہ ٹھیک پڑے (انجام سامنے آجائے)۔

يَوْمَ يَأْتِى تَأْوِيلُهُۥ يَقُولُ ٱلَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِٱلْحَقِّ

جس دن وہ ٹھیک پڑے گی (سامنے آیگا)، کہنے لگیں گے جو اسکو بھول رہے تھے پہلے، سچ بات لائے تھے ہمارے رب کے رسول،

فَهَل لَّنَا مِن شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوا۟ لَنَآ أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ ٱلَّذِى كُنَّا نَعْمَلُ ۚ

اب کوئی ہیں سفارش والے؟ تو ہماری سفارش کریں، یا ہم کو پھر جانا ہو (دنیا میں) تو ہم کام کریں سوا اسکے جو کر رہے تھے۔

قَدْ خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ﴿٥٣﴾

تحقیق ہارے اپنی جان، اور بھول گیا جو جھوٹ بناتے تھے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ

(بلاشبہ) تمہارا رب اللہ ہے، جس نے بنائے آسمان و زمین چھ دن میں پھر بیٹھا تخت پر۔

يُغْشِى ٱلَّيْلَ ٱلنَّهَارَ يَطْلُبُهُۥ حَثِيثًا

اوڑھاتا ہے رات پر دن، اسکے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا،

وَٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ وَٱلنُّجُومَ مُسَخَّرَٰتٍۭ بِأَمْرِهِۦٓ ۗ

اور سورج اور چاند اور تارے، کام لگے اسکے حکم پر،

أَلَا لَهُ ٱلْخَلْقُ وَٱلْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ ٱللَّهُ رَبُّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿٥٤﴾

سن لو! اسی کا کام ہے بنانا (پیدا کرنا) اور حکم فرمانا۔ بڑی برکت اللہ کی جو صاحب سارے جہان کا۔

ٱدْعُوا۟ رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ

پکارا اپنے رب کو گڑگڑاتے اور چپکے (چپکے)۔

إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾

(یقیناً) اسکو خوش (بلا شبہ) نہیں آتے حد سے بڑھنے والے۔

وَلَا تُفْسِدُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَـٰحِهَا وَٱدْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ

اور مت خرابی مچاؤ زمین میں، اسکے سنوارے پیچھے اور پکارو اسکو ڈر اور توقع سے۔

إِنَّ رَحْمَتَ ٱللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

بیشک مہر (رحمت) اللہ کی نزدیک ہے نیکی والوں سے۔

وَهُوَ ٱلَّذِى يُرْسِلُ ٱلرِّيَـٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهِۦ ۖ

اور وہی ہے کہ چلاتا ہے باویں (ہوائیں) خوشخبری لاتیں، آگے اسکی مہر (رحمت) سے۔

حَتَّىٰٓ إِذَآ أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَـٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

یہاں تک کہ جب اٹھا لائیں بدلیاں بھاری، ہانکا ہم نے اسکو ایک شہر (زمین) مُردے کی طرف،

فَأَنزَلْنَا بِهِ ٱلْمَآءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِۦ مِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ ۚ

پھر اس میں اتارا (برسایا) پانی، پھر اس سے نکالے سب طرح کے پھل۔

كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ ٱلْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٥٧﴾

اسی طرح نکالیں گے مُردوں کو (قبروں سے)، شاید تم دھیان (اس سے سبق حاصل) کرو۔

وَٱلْبَلَدُ ٱلطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُۥ بِإِذْنِ رَبِّهِۦ ۖ

اور جو موضع (زمین) ستھرا ہے، اس کا سبزہ نکلتا ہے اسکے رب کے حکم سے۔

وَٱلَّذِى خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ

اور جو خراب ہے۔ اس میں سے نکلے سو ناقص (خراب پیداوار)۔

كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ ٱلْأَيَٰتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿٥٨﴾

یوں پھیر پھیر (بار بار) بتاتے ہیں ہم آیتیں حق ماننے والے لوگوں کو۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦ فَقَالَ يَٰقَوْمِ

ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف تو بولا، اے قوم!

ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥٓ

إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٩﴾

بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اسکے سوا۔ میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے۔

قَالَ ٱلْمَلَأُ مِن قَوْمِهِۦٓ إِنَّا لَنَرَىٰكَ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٦٠﴾

بولے سردار اسکی قوم کے، ہم دیکھتے ہیں تجھ کو صریح (بالکل) بہکا ہے۔

قَالَ يَٰقَوْمِ لَيْسَ بِى ضَلَٰلَةٌ وَلَٰكِنِّى رَسُولٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٦١﴾

بولا، اے قوم! میں کچھ بہکا نہیں ہوں، مگر میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسَٰلَٰتِ رَبِّى وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾

پہنچاتا ہوں تم کو پیغام اپنے رب کے، اور نصیحت کرتا ہوں اور جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے۔

أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ

کیا تم کو تعجب ہوا کہ آئی تم کو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے، ایک مرد کے ہاتھ تمہارے بیچ (جو تم) میں سے (ہے)،

لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا۟ وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٦٣﴾

کہ تم کو ڈر سنائے اور تم بچو، اور شاید تم پر رحم ہو۔

فَكَذَّبُوهُ

پھر اسکو جھٹلایا،

فَأَنجَيۡنَٰهُ وَٱلَّذِينَ مَعَهُۥ فِي ٱلۡفُلۡكِ

پھر ہم نے بچالیا اسکو اور جو (لوگ) اسکے ساتھ تھے کشتی میں،

وَأَغۡرَقۡنَا ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَآۚ

اور غرق کئے جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں۔

إِنَّهُمۡ كَانُواْ قَوۡمًا عَمِينَ ﴿٦٤﴾

(بیشک) وہ لوگ تھے اندھے۔

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمۡ هُودًاۚ قَالَ يَٰقَوۡمِ

اور عاد کی طرف بھیجا ان کا بھائی ہود۔ بولا، اے قوم!

ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنۡ إِلَٰهٍ غَيۡرُهُۥٓۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٦٥﴾

بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اسکے سوا، کیا تم کو ڈر نہیں؟

قَالَ ٱلۡمَلَأُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَوۡمِهِۦٓ

بولے سردار جو منکر تھے اسکی قوم میں،

إِنَّا لَنَرَىٰكَ فِي سَفَاهَةٖ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ ٱلۡكَٰذِبِينَ ﴿٦٦﴾

ہم تو دیکھتے ہیں تجھ کو عقل نہیں، اور ہماری اٹکل (قیاس) میں تو جھوٹا ہے۔

قَالَ يَٰقَوۡمِ لَيۡسَ بِي سَفَاهَةٞ وَلَٰكِنِّي رَسُولٞ مِّن رَّبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿٦٧﴾

بولا، اے قوم! میں کچھ بے عقل نہیں، لیکن میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسَٰلَٰتِ رَبِّى وَأَنَا۠ لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿٦٨﴾

پہنچاتا ہوں تم کو پیغام اپنے رب کے اور میں تمہارا خیر خواہ ہوں معتبر (سچا)۔

أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ ۚ

کیا تعجب ہوا کہ آئی تم کو نصیحت تمہارے رب کی ایک مرد کے ہاتھ تمہارے بیچ میں سے، کہ تم کو ڈر سنائے؟

وَٱذْكُرُوٓا۟ إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِى ٱلْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۖ

اور یاد کرو کہ تم کو سردار کر دیا پیچھے قوم نوح کے، اور زیادہ دیا تم کو بدن میں پھیلاؤ،

فَٱذْكُرُوٓا۟ ءَالَآءَ ٱللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾

سو یاد کرو احسان اللہ کا، شاید تمہارا بھلا ہو۔

قَالُوٓا۟ أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ ٱللَّهَ وَحْدَهُۥ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ ءَابَآؤُنَا ۖ

بولے، کیا تم اس واسطے آیا ہم پاس کہ بندگی کریں نری (صرف) اللہ کی اور چھوڑ دیں جنکو پوجتے تھے ہمارے باپ دادے،

فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿٧٠﴾

تو لے آ جو وعدہ دیتا ہے (وہ عذاب) ہم کو، اگر تو سچا ہے۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۖ

کہا تم پر پڑ چکی ہے تمہارے رب کے ہاں سے، بلا (پھٹکار) اور غصہ (غضب)۔

أَتُجَٰدِلُونَنِى فِىٓ أَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوهَآ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُم مَّا نَزَّلَ ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَٰنٍ ۚ

کیوں جھگڑتے ہو مجھ سے کئی ناموں پر کہ رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے نہیں اتاری اللہ نے انکی کچھ سند۔

فَٱنتَظِرُوٓا۟ إِنِّى مَعَكُم مِّنَ ٱلْمُنتَظِرِينَ ﴿٧١﴾

سو راہ دیکھو (انتظار کرو)، میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتا (انتظار کرتا ہوں) ہوں۔

فَأَنجَيْنَـٰهُ وَٱلَّذِينَ مَعَهُۥ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

پھر جب ہم نے بچا دیا اسکو اور جو اسکے ساتھ تھے اپنی مہر (رحمت) سے ۔

وَقَطَعْنَا دَابِرَ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَـٰتِنَا ۖ وَمَا كَانُوا۟ مُؤْمِنِينَ ٧٢

اور پچھاڑی (جڑ) کاٹی اُنکی جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں، اور نہ تھے ماننے والے ۔

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَـٰلِحًا ۗ قَالَ يَـٰقَوْمِ

اور ثمود کی طرف بھیجا انکا بھائی صالح، بولا، اے قوم!

ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ

بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اس کے سوا ۔

قَدْ جَآءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ

(بیشک) تم کو پہنچ چکی ہے (کھلی) دلیل تمہارے رب کی طرف سے ۔

هَـٰذِهِۦ نَاقَةُ ٱللَّهِ لَكُمْ ءَايَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِىٓ أَرْضِ ٱللَّهِ

یہ اونٹنی اللہ کی، اس سے ہے تم کو نشانی، سو اسکو چھوڑ دو، کھائے اللہ کی زمین میں،

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٧٣

اور اسکو ہاتھ نہ لگاؤ بُری طرح (ارادے سے)، پھر (ورنہ) تم کو پکڑے گی دُکھ کی مار ۔

وَٱذْكُرُوٓا۟ إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنۢ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ

اور وہ یاد کرو، جب تم کو سردار کیا، عاد کے پیچھے، اور ٹھکانا دیا زمین میں،

تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ ٱلْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ

بناتے ہو نرم زمین میں محل، اور تراشتے ہو پہاڑوں کے گھر ۔

فَٱذۡكُرُوٓاْ ءَالَآءَ ٱللَّهِ وَلَا تَعۡثَوۡاْ فِي ٱلۡأَرۡضِ مُفۡسِدِينَ ﴿٧٤﴾

سو یاد کرو احسان اللہ کے اور مت مچاتے پھرو زمین میں فساد۔

قَالَ ٱلۡمَلَأُ ٱلَّذِينَ ٱسۡتَكۡبَرُواْ مِن قَوۡمِهِۦ لِلَّذِينَ ٱسۡتُضۡعِفُواْ لِمَنۡ ءَامَنَ مِنۡهُمۡ

کہنے لگے سردار جو بڑائی رکھتے تھے اسکی قوم میں سے، غریب لوگوں کو جو ان میں یقین رکھتے تھے،

أَتَعۡلَمُونَ أَنَّ صَٰلِحٗا مُّرۡسَلٞ مِّن رَّبِّهِۦۚ

یہ تم کو معلوم ہے کہ صالح بھیجا ہے اپنے رب کا۔

قَالُوٓاْ إِنَّا بِمَآ أُرۡسِلَ بِهِۦ مُؤۡمِنُونَ ﴿٧٥﴾

بولے، ہم کو جو اسکے ہاتھ بھیجا، یقین ہے۔

قَالَ ٱلَّذِينَ ٱسۡتَكۡبَرُوٓاْ إِنَّا بِٱلَّذِيٓ ءَامَنتُم بِهِۦ كَٰفِرُونَ ﴿٧٦﴾

کہنے لگے بڑائی والے، جو تم نے یقین کیا سو ہم نہیں مانتے۔

فَعَقَرُواْ ٱلنَّاقَةَ وَعَتَوۡاْ عَنۡ أَمۡرِ رَبِّهِمۡ وَقَالُواْ يَٰصَٰلِحُ

پھر کاٹ (مار) ڈالی اُونٹنی، اور پھرے (سرکشی کی) اپنے رب کے حکم سے، اور بولے، اے صالح!

ٱئۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ﴿٧٧﴾

لے آ ہم پر (وہ عذاب) جو وعدہ دیتا (جس سے ڈراتا) ہے اگر تو بھیجا (واقعی رسول) ہے۔

فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلرَّجۡفَةُ فَأَصۡبَحُواْ فِي دَارِهِمۡ جَٰثِمِينَ ﴿٧٨﴾

پھر پکڑا انکو زلزلہ نے، پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھر میں اوندھے پڑے۔

فَتَوَلَّىٰ عَنۡهُمۡ وَقَالَ يَٰقَوۡمِ لَقَدۡ أَبۡلَغۡتُكُمۡ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحۡتُ لَكُمۡ

پھر اُلٹا پھرا (منہ موڑا) اُن سے، اور بولا، اے قوم! میں پہنچا چکا تم کو پیغام اپنے رب کا اور بھلا چاہا تمہارا،

وَلَٰكِن لَّا تُحِبُّونَ ٱلنَّٰصِحِينَ ﴿٧٩﴾

لیکن تم نہیں چاہتے، بھلا (خیرخواہی) چاہنے والوں کو۔

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ أَتَأْتُونَ ٱلْفَٰحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٨٠﴾

اور لُوط کو بھیجا، جب کہا اپنی قوم کو، کیا کرتے ہو بے حیائی؟ تم سے پہلے نہیں کی یہ کسی نے جہان میں۔

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ ٱلنِّسَآءِ ۚ

تم تو دوڑتے ہو مَردوں پر، شہوت کے مارے، عورتیں چھوڑکر۔

بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿٨١﴾

بلکہ تم لوگ حد پر نہیں رہتے۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوٓا۟ أَخْرِجُوهُم مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ

اور کچھ جواب نہ دیا اسکی قوم نے، مگر یہی کہا نکالو انکو اپنے شہر سے،

إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٨٢﴾

یہ لوگ ہیں ستھرائی (پاکبازی) چاہتے۔

فَأَنجَيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ إِلَّا ٱمْرَأَتَهُۥ كَانَتْ مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿٨٣﴾

پھر بچا دیا ہم نے اسکو اور اس کے گھر والوں کو مگر اس کی عورت رہ گئی رہنے والوں میں۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ

اور برسایا اُن پر (پتھروں کا) برساؤ،

فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُجْرِمِينَ ﴿٨٤﴾

پھر دیکھ آخر کیا ہوا حال گنہگاروں کا۔

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ

اور مدین کو بھیجا ان کا بھائی شعیب ۔

قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ

بولا ، اے قوم ! بندگی کرو اللہ کی ، کوئی نہیں تمہارا صاحب اسکے سوا ۔

قَدْ جَآءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ

پہنچ چکی تم کو دلیل تمہارے رب کی طرف سے ،

فَأَوْفُوا۟ ٱلْكَيْلَ وَٱلْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا۟ ٱلنَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ

سو پوری کرو ماپ اور تول ، اور مت گھٹا دو لوگوں کو انکی چیزیں ،

وَلَا تُفْسِدُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَٰحِهَا ۚ

اور مت خرابی ڈالو زمین میں اسکے سنوارے پیچھے ۔

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾

یہ بھلا ہے تمہارا ، اگر تم کو یقین ہے ۔

وَلَا تَقْعُدُوا۟ بِكُلِّ صِرَٰطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ

اور مت بیٹھو ہر راہ پر ڈرکے (ڈرانے کے لئے) ، اور روکتے اللہ کی راہ سے ،

مَنْ ءَامَنَ بِهِۦ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ

اسکو جو کوئی یقین لائے اس (اللہ) پر ، اور ڈھونڈتے اس میں عیب ۔

وَٱذْكُرُوٓا۟ إِذْ كُنتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ

اور وہ یاد کرو ، جب تھے تم تھوڑے ، پھر تم کو بہت کیا ،

وَٱنظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾

اور دیکھو! آخر کیسا ہوا حال بگاڑنے والوں کا۔

وَإِن كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنكُمْ ءَامَنُواْ بِٱلَّذِىٓ أُرْسِلْتُ بِهِۦ

اور اگر تم میں ایک فرقہ نے مانا ہے جو میرے ہاتھ بھیجا،

وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُواْ فَٱصْبِرُواْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ ٱللَّهُ بَيْنَنَا ۚ

اور ایک فرقے نے نہیں، تو صبر کرو، جب تک اللہ فیصلہ کرے ہمارے بیچ۔

وَهُوَ خَيْرُ ٱلْحَـٰكِمِينَ ﴿٨٧﴾

اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔

قَالَ ٱلْمَلَأُ ٱلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُواْ مِن قَوْمِهِۦ

بولے سردار، جو بڑائی رکھتے تھے اُسکی قوم کے،

لَنُخْرِجَنَّكَ يَـٰشُعَيْبُ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَكَ مِن قَرْيَتِنَآ أَوْ لَتَعُودُنَّ فِى مِلَّتِنَا ۚ

ہم نکال دیں گے اے شعیب! تجھ کو اور جو یقین لائے ہیں تیرے ساتھ اپنے شہر سے، یا تم پھر آؤ ہمارے دین میں،

قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَـٰرِهِينَ ﴿٨٨﴾

بولا، کیا ہم بیزار ہوں (تمہارے دین سے) تو بھی؟

قَدِ ٱفْتَرَيْنَا عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِى مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّىٰنَا ٱللَّهُ مِنْهَا ۚ

ہم نے جھوٹ باندھا اللہ پر، اگر پھر آئیں تمہارے دین میں، جب اللہ ہم کو خلاص کر (نجات) چکا اس سے۔

وَمَا يَكُونُ لَنَآ أَن نَّعُودَ فِيهَآ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ رَبُّنَا ۚ

اور ہمارا کام نہیں کہ پھر آئیں اُس میں مگر کبھی اللہ چاہے رب ہمارا۔

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيۡءٍ عِلۡمًاۚ

ہمارے رب کی سمائی میں ہے، سب چیز کی خبر۔

عَلَى ٱللَّهِ تَوَكَّلۡنَاۚ

اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا ہے۔

رَبَّنَا ٱفۡتَحۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ قَوۡمِنَا بِٱلۡحَقِّ وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلۡفَٰتِحِينَ ٨٩

اے رب فیصلہ کر ہمارے اور ہماری قوم کے بیچ انصاف کا، اور تُو ہے بہتر فیصلہ کرنے والا۔

وَقَالَ ٱلۡمَلَأُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَوۡمِهِۦ لَئِنِ ٱتَّبَعۡتُمۡ شُعَيۡبًا إِنَّكُمۡ إِذٗا لَّخَٰسِرُونَ ٩٠

اور بولے سردار جو منکر تھے اس قوم کے، اگر چلے تم شعیب کی راہ، بیشک تو تم خراب ہوئے۔

فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلرَّجۡفَةُ فَأَصۡبَحُواْ فِي دَارِهِمۡ جَٰثِمِينَ ٩١

پھر پکڑا انکو زلزلے نے، پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھر میں اوندھے پڑے۔

ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ شُعَيۡبٗا كَأَن لَّمۡ يَغۡنَوۡاْ فِيهَاۚ

جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو، جیسے کبھی نہ رہے تھے وہاں۔

ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ شُعَيۡبٗا كَانُواْ هُمُ ٱلۡخَٰسِرِينَ ٩٢

جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو وہی ہوئے خراب۔

فَتَوَلَّىٰ عَنۡهُمۡ وَقَالَ يَٰقَوۡمِ لَقَدۡ أَبۡلَغۡتُكُمۡ رِسَٰلَٰتِ رَبِّي وَنَصَحۡتُ لَكُمۡۖ

پھر اُلٹا پھرا (منہ موڑا) اُن سے اور بولا، اے قوم! پہنچا چکا تم کو پیغام اپنے رب کے اور بھلا چاہا تمہارا۔

فَكَيۡفَ ءَاسَىٰ عَلَىٰ قَوۡمٖ كَٰفِرِينَ ٩٣

اب کیا غم کھاؤں (اس عذاب کا) نہ ماننے (منکر) لوگوں پر۔

وَمَآ أَرۡسَلۡنَا فِي قَرۡيَةٖ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّآ أَخَذۡنَآ أَهۡلَهَا بِٱلۡبَأۡسَآءِ وَٱلضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمۡ يَضَّرَّعُونَ ٩٤

اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی کہ نہ پکڑا وہاں کے لوگوں کو سختی اور تکلیف میں، شاید وہ گڑگڑائیں۔

ثُمَّ بَدَّلۡنَا مَكَانَ ٱلسَّيِّئَةِ ٱلۡحَسَنَةَ

پھر بدل دی ہم نے بُرائی (بدحالی) کی جگہ بھلائی (خوشحالی)،

حَتَّىٰ عَفَواْ وَّقَالُواْ قَدۡ مَسَّ ءَابَآءَنَا ٱلضَّرَّآءُ وَٱلسَّرَّآءُ

جب تک (حتیٰ کہ) بڑھ (خوب خوشحال ہو) گئے اور کہنے لگے، پہنچتی رہی ہمارے باپ دادوں کو بھی تکلیف اور خوشی،

فَأَخَذۡنَٰهُم بَغۡتَةٗ وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ٩٥

پھر پکڑا ہم نے ان کو ناگہاں (اچانک)، اور وہ خبر نہ رکھتے تھے۔

وَلَوۡ أَنَّ أَهۡلَ ٱلۡقُرَىٰٓ ءَامَنُواْ وَٱتَّقَوۡاْ لَفَتَحۡنَا عَلَيۡهِم بَرَكَٰتٖ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ

اور کبھی بستیوں والے یقین لاتے اور بچ (تقویٰ پر) چلتے تو ہم کھول دیتے اُن پر خوبیاں (برکتیں) آسمان اور زمین سے،

وَلَٰكِن كَذَّبُواْ فَأَخَذۡنَٰهُم بِمَا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ ٩٦

لیکن (وہ تو) جھٹلانے لگے، تو پکڑا ہم نے انکو بدلہ انکی کمائی کا۔

أَفَأَمِنَ أَهۡلُ ٱلۡقُرَىٰٓ أَن يَأۡتِيَهُم بَأۡسُنَا بَيَٰتٗا وَهُمۡ نَآئِمُونَ ٩٧

اب کیا نڈر ہیں بستیوں والے کہ آ پہنچے اُن پر آفت ہماری راتوں رات جب سوتے ہوں۔

أَوَأَمِنَ أَهۡلُ ٱلۡقُرَىٰٓ أَن يَأۡتِيَهُم بَأۡسُنَا ضُحٗى وَهُمۡ يَلۡعَبُونَ ٩٨

یا نڈر ہیں بستیوں والے کہ آ پہنچے اُن پر آفت ہماری دن چڑھتے جب کھیلتے ہوں۔

أَفَأَمِنُواْ مَكۡرَ ٱللَّهِۚ فَلَا يَأۡمَنُ مَكۡرَ ٱللَّهِ إِلَّا ٱلۡقَوۡمُ ٱلۡخَٰسِرُونَ ٩٩

سو نڈر نہیں اللہ کے داؤ سے مگر جو لوگ خراب (تباہ) ہوں گے۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ ٱلْأَرْضَ مِنۢ بَعْدِ أَهْلِهَآ

اور کیا سوجھ نہیں آئی انکو جو قائم (وارث) ہوتے ملک پر، پیچھے (بعد) وہاں کے لوگ جا کر،

أَن لَّوْ نَشَآءُ أَصَبْنَٰهُم بِذُنُوبِهِمْ ۚ

کہ (اگر) ہم چاہیں تو اُنکو (بھی) پکڑیں اُنکے گناہوں پر۔

وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ١٠٠

اور ہم مُہر کرتے ہیں انکے دل پر، سو وہ (کچھ بھی) نہیں سنتے۔

تِلْكَ ٱلْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنۢبَآئِهَا ۚ

یہ بستیاں ہیں کہ سناتے ہیں ہم تجھ کو کچھ احوال اُنکا۔

وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ فَمَا كَانُوا۟ لِيُؤْمِنُوا۟ بِمَا كَذَّبُوا۟ مِن قَبْلُ ۚ

اور ان پاس پہنچ چکے اُنکے رسول نشانیاں لے کر، پھر ہرگز نہ ہوا کہ یقین لائیں جو پہلے بات جھٹلا چکے۔

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ ٱلْكَٰفِرِينَ ١٠١

اور ہم مُہر کرتے ہیں انکے دل پر، سو وہ (کچھ بھی) نہیں سنتے۔

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِم مِّنْ عَهْدٍ ۖ

وَإِن وَجَدْنَآ أَكْثَرَهُمْ لَفَٰسِقِينَ ١٠٢

اور نہ پایا انکے اکثروں میں ہم نے نباہ (عہد کا پاس)۔ اور اکثر ان میں پائے بے حکم۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنۢ بَعْدِهِم مُّوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِي۟هِۦ فَظَلَمُوا۟ بِهَا ۖ

پھر بھیجا ہم نے اُنکے پیچھے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے سرداروں پاس، پھر زبردستی کی اُنکے سامنے۔

فَٱنظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلۡمُفۡسِدِينَ ﴿١٠٣﴾

سو دیکھ ! آخر کیسا ہوا حال بگاڑنے (فساد ڈالنے) والوں کا۔

وَقَالَ مُوسَىٰ يَـٰفِرۡعَوۡنُ إِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ ٱلۡعَـٰلَمِينَ ﴿١٠٤﴾

اور کہا موسیٰ نے ، اے فرعون ! میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔

حَقِيقٌ عَلَىٰٓ أَن لَّآ أَقُولَ عَلَى ٱللَّهِ إِلَّا ٱلۡحَقَّۚ

قائم ہوں اس پر کہ نہ کہوں اللہ کی طرف سے مگر جو سچ ہے ،

قَدۡ جِئۡتُكُم بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمۡ فَأَرۡسِلۡ مَعِيَ بَنِيٓ إِسۡرَـٰٓءِيلَ ﴿١٠٥﴾

کہ لایا ہوں تم پاس نشانی تمہارے رب کی ، سو رخصت (بھیج) دے میرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔

قَالَ إِن كُنتَ جِئۡتَ بِـَٔايَةٍ فَأۡتِ بِهَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّـٰدِقِينَ ﴿١٠٦﴾

بولا ، اگر تو آیا ہے کچھ نشان لے کر تو وہ لا اگر تو سچا ہے۔

فَأَلۡقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعۡبَانٌ مُّبِينٌ ﴿١٠٧﴾

جب ڈالا اپنا عصا تو اسی وقت وہ ہوا اژدھا صریح (جیتا جاگتا)۔

وَنَزَعَ يَدَهُۥ فَإِذَا هِيَ بَيۡضَآءُ لِلنَّـٰظِرِينَ ﴿١٠٨﴾

اور نکالا اپنا ہاتھ تو اسی وقت وہ سفید نظر آیا دیکھتوں (دیکھنے والوں) کو۔

قَالَ ٱلۡمَلَأُ مِن قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ إِنَّ هَـٰذَا لَسَـٰحِرٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٩﴾

بولے سردار فرعون کی قوم کے ، یہ بیشک کوئی پڑھا (ماہر) جادوگر ہے۔

يُرِيدُ أَن يُخۡرِجَكُم مِّنۡ أَرۡضِكُمۡۖ فَمَاذَا تَأۡمُرُونَ ﴿١١٠﴾

نکالا چاہتا ہے تم کو تمہارے ملک سے ، اب کیا مشورہ دیتے ہو؟

قَالُوٓاْ أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي ٱلْمَدَآئِنِ حَـٰشِرِينَ ﴿١١١﴾

بولے، ڈھیل دے اسکو اور اسکے بھائی کو، اور بھیج پرگنوں (علاقوں) میں نقیب (خبر کرنے والے)۔

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَـٰحِرٍ عَلِيمٍ ﴿١١٢﴾

کہ لا دیں تم پاس جو ہو پڑھا (ماہر) جادوگر۔

وَجَآءَ ٱلسَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوٓاْ إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ ٱلْغَـٰلِبِينَ ﴿١١٣﴾

اور آئے جادوگر فرعون پاس، بولے، (ضرور) ہماری کچھ مزدوری (صلہ) ہے؟ اگر ہم غالب ہوئے۔

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ﴿١١٤﴾

بولا، ہاں اور تم پاس رہا کرو (میرے مقرب ہو) گے۔

قَالُواْ يَـٰمُوسَىٰٓ إِمَّآ أَن تُلْقِيَ وَإِمَّآ أَن نَّكُونَ نَحْنُ ٱلْمُلْقِينَ ﴿١١٥﴾

بولے، اے موسیٰ یا تو ڈال (پھینک) یا ہم ڈالتے (پھینک) ہیں۔

قَالَ أَلْقُواْ ۖ

کہا (موسیٰ نے تم ہی) ڈالو!

فَلَمَّآ أَلْقَوْاْ سَحَرُوٓاْ أَعْيُنَ ٱلنَّاسِ وَٱسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَآءُو بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾

پھر جب ڈالا (پھینکا)، باندھ (مسحور کر) دیں لوگوں کی آنکھیں اور انکو ڈرا (مرعوب کر) دیا اور کر لائے (ڈالا) بڑا جادو۔

وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ

اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کو، کہ جا ڈال (پھینکو) اپنا عصا۔

فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾

تبھی وہ لگا نگلنے جو سانگ (سوانگ، بہروپ) وہ بناتے تھے۔

فَوَقَعَ ٱلۡحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ١١٨

تب داؤ پڑا حق کا، اور غلط (باطل) ہوا جو (سوانگ) وہ کرتے تھے۔

فَغُلِبُواْ هُنَالِكَ وَٱنقَلَبُواْ صَٰغِرِينَ ١١٩

تب ہارے اس جگہ اور پھرے (لوٹ گئے) ذلیل ہوکر۔

وَأُلۡقِيَ ٱلسَّحَرَةُ سَٰجِدِينَ ١٢٠

اور ڈالے گئے (غیبی قوت سے) ساحر سجدہ میں۔

قَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِرَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٢١

بولے، ہم نے مانا جہان کے صاحب کو۔

رَبِّ مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ١٢٢

جو صاحب موسیٰ اور ہارون کا۔

قَالَ فِرۡعَوۡنُ ءَامَنتُم بِهِۦ قَبۡلَ أَنۡ ءَاذَنَ لَكُمۡۖ

بولا فرعون، تم نے مان لیا اسکو، ابھی میں نے حکم نہیں دیا تم کو،

إِنَّ هَٰذَا لَمَكۡرٞ مَّكَرۡتُمُوهُ فِي ٱلۡمَدِينَةِ لِتُخۡرِجُواْ مِنۡهَآ أَهۡلَهَاۖ

(یقیناً) یہ مکر ہے کہ باندھ لائے ہو شہر میں، کہ نکالو یہاں سے اسکے لوگ۔

فَسَوۡفَ تَعۡلَمُونَ ١٢٣

سو اب تم جانو گے (اسکا نتیجہ)۔

لَأُقَطِّعَنَّ أَيۡدِيَكُمۡ وَأَرۡجُلَكُم مِّنۡ خِلَٰفٖ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمۡ أَجۡمَعِينَ ١٢٤

میں کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور دوسرے پاؤں پھر سولی چڑھاؤں گا تم سب کو۔

قَالُوٓاْ إِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿١٢٥﴾

بولے (کچھ پرواہ نہیں، بہرحال) ہم کو اپنے رب کی طرف (لوٹ کر) جانا ہے۔

وَمَا تَنقِمُ مِنَّآ إِلَّآ أَنۡ ءَامَنَّا بِـَٔايَٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتۡنَاۚ

اور تو ہم سے یہی بیر (عداوت) کرتا ہے کہ مانیں ہم نے اپنے رب کی نشانیاں، جب ہم تک پہنچیں،

رَبَّنَآ أَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَتَوَفَّنَا مُسۡلِمِينَ ﴿١٢٦﴾

اے رب! دہانے کھول دے ہم پر صبر کے اور ہم کو مار (اس حالت میں کہ ہوں ہم) مسلمان۔

وَقَالَ ٱلۡمَلَأُ مِن قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ

اور بولے سردار قوم فرعون کے،

أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَقَوۡمَهُۥ لِيُفۡسِدُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَيَذَرَكَ وَءَالِهَتَكَۚ

کیوں چھوڑتا ہے موسیٰ کو اور اسکی قوم کو کہ دھوم اٹھائیں (فساد مچائیں) ملک میں اور موقوف کرے (چھوڑ دے) تجھ کو اور تیرے بتوں کو۔

قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبۡنَآءَهُمۡ وَنَسۡتَحۡيِۦ نِسَآءَهُمۡ وَإِنَّا فَوۡقَهُمۡ قَٰهِرُونَ ﴿١٢٧﴾

بولا، اب ہم ماریں گے اُنکے بیٹے اور جیتی رکھیں گے اُنکی عورتیں۔ اور اُن پر ہم زورکریں گے۔

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوۡمِهِ ٱسۡتَعِينُواْ بِٱللَّهِ وَٱصۡبِرُوٓاْۖ

موسیٰ نے کہا اپنی قوم کو، مدد مانگو اللہ سے اور ثابت رہو۔

إِنَّ ٱلۡأَرۡضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَن يَشَآءُ مِنۡ عِبَادِهِۦۖ

زمین ہے اللہ کی، اسکا وارث کرے جسکو چاہے اپنے بندوں میں۔

وَٱلۡعَٰقِبَةُ لِلۡمُتَّقِينَ ﴿١٢٨﴾

اور آخر بھلا ہے ڈر والوں کا۔

قَالُوٓاْ أُوذِينَا مِن قَبۡلِ أَن تَأۡتِيَنَا وَمِنۢ بَعۡدِ مَا جِئۡتَنَاۚ

بولے، ہم پر تکلیف رہی تیرے آنے سے پہلے اور جب تُو ہم میں آ چکا۔

قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمۡ أَن يُهۡلِكَ عَدُوَّكُمۡ وَيَسۡتَخۡلِفَكُمۡ فِى ٱلۡأَرۡضِ

کہا، نزدیک ہے کہ رب تمہارا کھپا (ہلاک کر) دے تمہارے دشمن کو اور نائب کرے تم کو ملک میں،

فَيَنظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُونَ ١٢٩

پھر دیکھے تم کیسا کام (عمل) کرتے ہو۔

وَلَقَدۡ أَخَذۡنَآ ءَالَ فِرۡعَوۡنَ بِٱلسِّنِينَ وَنَقۡصٍ مِّنَ ٱلثَّمَرَٰتِ

اور (پھر) ہم نے پکڑا فرعون والوں کو قحطوں میں اور میووں کے نقصان میں،

لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُونَ ١٣٠

شاید وہ دھیان (نصیحت حاصل) کریں۔

فَإِذَا جَآءَتۡهُمُ ٱلۡحَسَنَةُ قَالُواْ لَنَا هَٰذِهِۦۖ

پھر جب پہنچی انکو بھلائی (خوشحالی) کہنے لگے، یہ ہے ہمارے واسطے،

وَإِن تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٞ يَطَّيَّرُواْ بِمُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُۥٓۗ

اور اگر پہنچے بُرائی شومی (نحوست) بتاتے موسیٰ کی، اور اسکے ساتھ والوں کی،

أَلَآ إِنَّمَا طَٰٓئِرُهُمۡ عِندَ ٱللَّهِ

سُن لو: شومی (نحوست) اُنکی اللہ ہی پاس ہے،

وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ ١٣١

پر (لیکن) اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَقَالُواْ مَهۡمَا تَأۡتِنَا بِهِۦ مِنۡ ءَايَةٖ لِّتَسۡحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِينَ ١٣٢

اور کہنے لگے، جو تو لائیگا ہم پاس نشانی کہ ہم کو اس سے جادو کرے، سو ہم تجھ کو نہ مانیں (ایمان لائیں) گے۔

فَأَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمُ ٱلطُّوفَانَ وَٱلۡجَرَادَ وَٱلۡقُمَّلَ وَٱلضَّفَادِعَ وَٱلدَّمَ ءَايَٰتٖ مُّفَصَّلَٰتٖ

پھر بھیجا ان پر غرقاب اور ٹڈی اور چچڑی اور مینڈک اور لہو، کتنی نشانیاں جدی جدی۔

فَٱسۡتَكۡبَرُواْ وَكَانُواْ قَوۡمٗا مُّجۡرِمِينَ ١٣٣

پھر تکبر کرتے رہے اور تھے وہ لوگ گنہگار۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيۡهِمُ ٱلرِّجۡزُ قَالُواْ يَٰمُوسَى ٱدۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَۖ

اور جس بار پڑا اُن پر عذاب، بولے، اے موسیٰ پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو جیسا سکھا رکھا ہے تجھ کو۔

لَئِن كَشَفۡتَ عَنَّا ٱلرِّجۡزَ لَنُؤۡمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرۡسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ١٣٤

اور تو نے اُٹھایا ہم سے عذاب، تو بیشک تجھ کو مانیں گے اور رخصت کریں گے تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ ٱلرِّجۡزَ إِلَىٰٓ أَجَلٍ هُم بَٰلِغُوهُ إِذَا هُمۡ يَنكُثُونَ ١٣٥

پھر جب ہم نے اُٹھا لیا اُن سے عذاب، ایک وعدے تک کہ اُنکو پہنچنا تھا، تبھی (عہد سے) منکر ہو جاتے۔

فَٱنتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ

پھر ہم نے بدلا لیا اُن سے،

فَأَغۡرَقۡنَٰهُمۡ فِي ٱلۡيَمِّ بِأَنَّهُمۡ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَكَانُواْ عَنۡهَا غَٰفِلِينَ ١٣٦

پھر ڈبو دیا گہرے پانی میں، اس پر کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں، اور کر رہے اُن سے تغافل (بے پرواہی)۔

وَأَوۡرَثۡنَا ٱلۡقَوۡمَ ٱلَّذِينَ كَانُواْ يُسۡتَضۡعَفُونَ مَشَٰرِقَ ٱلۡأَرۡضِ وَمَغَٰرِبَهَا ٱلَّتِي بَٰرَكۡنَا فِيهَاۖ

اور وارث کئے ہم نے جو لوگ کمزور ہو رہے تھے، اس زمین کے مشرق کے اور مغرب کے، جس میں برکت رکھی ہے ہم نے۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا ۖ

اور پورا ہوا نیکی (خیر) کا وعدہ تیرے رب کا بنی اسرائیل پر، اس پر کہ وہ ٹھہرے (صبر کرتے) رہے۔

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٣٧﴾

اور خراب (برباد) کیا ہم نے جو بنایا تھا فرعون اور اسکی قوم نے، اور انگور چڑھاتے چھتریوں پر۔

وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ

اور پار اُتارا ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے، تو وہ پہنچے ایک لوگوں پر، کہ پوجنے میں لگ رہے تھے اپنے بتوں پر۔

قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ

بولے، اے موسیٰ بنا دے ہم کو بھی ایک بُت، جیسے اُنکے بُت ہیں۔

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾

کہا، تم لوگ جہل (نادانی) کرتے ہو۔

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾

یہ لوگ جو ہیں، تباہ ہونا ہے (ان کو) جس کام میں لگے ہیں۔ اور غلط ہے جو کر رہے ہیں۔

قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾

کہا کیا اللہ کے سوا ڈھونڈوں تم کو کوئی معبود؟ اور اس نے تم کو بزرگی دی سب جہان پر۔

وَإِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۖ

اور وہ وقت یاد کرو، جب بچا لیا ہم نے تم کو فرعون والوں سے، دیتے تھے تم کو بُری مار۔

يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ

مار ڈالتے تمہارے بیٹے، اور جیتی رکھتے تمہاری عورتیں،

وَفِي ذَٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمۡ عَظِيمٌ ﴿١٤١﴾

اور اس میں احسان (آزمائش) ہے تمہارے رب کا بڑا۔

وَوَٰعَدۡنَا مُوسَىٰ ثَلَٰثِينَ لَيۡلَةٗ وَأَتۡمَمۡنَٰهَا بِعَشۡرٖ

اور وہ (ملاقات کا وقت) ٹھہرایا ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا، اور پورا کیا اسکو دس سے،

فَتَمَّ مِيقَٰتُ رَبِّهِۦٓ أَرۡبَعِينَ لَيۡلَةٗۚ

تب پوری ہوئی مدت تیرے رب کی، چالیس رات۔

وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَٰرُونَ ٱخۡلُفۡنِي فِي قَوۡمِي

اور کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون کو، میرا خلیفہ رہ میری قوم میں،

وَأَصۡلِحۡ وَلَا تَتَّبِعۡ سَبِيلَ ٱلۡمُفۡسِدِينَ ﴿١٤٢﴾

اور سنوار (اصلاح کرنا)، اور نہ چل (چلنا) بگاڑنے والوں کی راہ۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوسَىٰ لِمِيقَٰتِنَا وَكَلَّمَهُۥ رَبُّهُۥ

اور جب پہنچا موسیٰ ہمارے وقت پر، اور کلام کیا اس سے اسکے رب نے،

قَالَ رَبِّ أَرِنِيٓ أَنظُرۡ إِلَيۡكَۚ

بولا، اے رب! تُو مجھ کو دکھا کہ میں تجھ کو دیکھوں۔

قَالَ لَن تَرَىٰنِي وَلَٰكِنِ ٱنظُرۡ إِلَى ٱلۡجَبَلِ فَإِنِ ٱسۡتَقَرَّ مَكَانَهُۥ فَسَوۡفَ تَرَىٰنِيۚ

کہا، تو مجھ کو ہرگز نہ دیکھے گا، لیکن دیکھتا رہ پہاڑ کی طرف، جو وہ ٹھہرا اپنی جگہ، تو آگے (ضرور) تو دیکھے گا مجھ کو۔

فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُۥ لِلۡجَبَلِ جَعَلَهُۥ دَكّٗا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقٗاۚ

پھر جب نمود ہوا (تجلی ظاہر ہوئی) رب اسکا پہاڑ کی طرف، کیا اسکو ڈھا کر برابر (ریزہ ریزہ) اور گر پڑا موسیٰ بے ہوش۔

فَلَمَّآ أَفَاقَ قَالَ

پھر جب چونکا (ہوش میں آیا)، بولا،

سُبۡحَـٰنَكَ تُبۡتُ إِلَيۡكَ وَأَنَا۠ أَوَّلُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿١٤٣﴾

تیری ذات پاک ہے، میں نے توبہ کی تیرے پاس، اور میں (ہوں) سب سے پہلے یقین لایا۔

قَالَ يَـٰمُوسَىٰٓ إِنِّى ٱصۡطَفَيۡتُكَ عَلَى ٱلنَّاسِ بِرِسَـٰلَـٰتِى وَبِكَلَـٰمِى

فرمایا، اے موسیٰ! میں نے تجھ کو امتیاز دیا، لوگوں سے، اپنے پیغام بھیجنے کا، اور اپنے کلام کرنے کا۔

فَخُذۡ مَآ ءَاتَيۡتُكَ وَكُن مِّنَ ٱلشَّـٰكِرِينَ ﴿١٤٤﴾

سو (تھام) لے جو میں نے تجھ کو دیا، اور شاکر رہ۔

وَكَتَبۡنَا لَهُۥ فِى ٱلۡأَلۡوَاحِ مِن كُلِّ شَىۡءٍ مَّوۡعِظَةً وَتَفۡصِيلاً لِّكُلِّ شَىۡءٍ

اور لکھ دی ہم نے اس کو تختوں پر، ہر چیز میں سے سمجھوتی (نصیحت)، اور بیان ہر چیز کا۔

فَخُذۡهَا بِقُوَّةٍ وَأۡمُرۡ قَوۡمَكَ يَأۡخُذُواْ بِأَحۡسَنِهَا

سو پکڑ انکو زور سے، اور کہہ اپنی قوم کو کہ پکڑے رہیں اسکی بہتر (اچھی) باتیں۔

سَأُوْرِيكُمۡ دَارَ ٱلۡفَـٰسِقِينَ ﴿١٤٥﴾

اب (عنقریب) میں تم کو دکھاؤں گا گھر بے حکم لوگوں کا۔

سَأَصۡرِفُ عَنۡ ءَايَـٰتِىَ ٱلَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِى ٱلۡأَرۡضِ بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّ

میں پھیر دوں گا اپنی آیتوں (کی طرف) سے اُنکو، جو ڈھونڈتے (بڑے بنتے ہیں) ہیں ملک میں ناحق۔

وَإِن يَرَوۡاْ كُلَّ ءَايَةٍ لَّا يُؤۡمِنُواْ بِهَا

اور دیکھیں ساری نشانیاں یقین نہ کریں اُنکو۔

وَإِن يَرَوْاْ سَبِيلَ ٱلرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلاً

اور اگر دیکھیں راہ سنوار (ہدایت کی) کی، (پھر بھی) وہ نہ ٹھہرائیں (بنائیں اسے اپنی) راہ۔

وَإِن يَرَوْاْ سَبِيلَ ٱلْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلاً ۚ

اور اگر دیکھیں راہ اُلٹی (گمراہی کی)، اسکو ٹھہرائیں (بنائیں اپنی) راہ۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُواْ بِـَٔايَـٰتِنَا وَكَانُواْ عَنْهَا غَـٰفِلِينَ ﴿١٤٦﴾

یہ اس واسطے کہ انہوں نے جھوٹ جانیں ہماری آیتیں، اور رہو رہے اُنسے بیخبر (غافل)۔

وَٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَـٰتِنَا وَلِقَآءِ ٱلْأَخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَـٰلُهُمْ ۚ

اور جنہوں نے جھوٹ جانیں ہماری آیتیں، اور آخرت کی ملاقات، ضائع ہوئیں اُنکی محنتیں،

هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾

وہی بدلا پائیں گے جو کچھ عمل کرتے تھے۔

وَٱتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنۢ بَعْدِهِۦ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلاً جَسَدًا لَّهُۥ خُوَارٌ ۚ

اور بنالیا موسیٰ کی قوم نے اسکے پیچھے اپنے زیور سے بچھڑا ایک دھڑ (پتلا)، (نکلتی تھی) اس میں گائے کی آواز۔

أَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّهُۥ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلاً ۘ

یہ نہ دیکھا اُنہوں نے کہ وہ اُنسے بات نہیں کرتا اور نہ دکھائے راہ۔

ٱتَّخَذُوهُ وَكَانُواْ ظَـٰلِمِينَ ﴿١٤٨﴾

اس کو ٹھہرالیا، (معبود) اور وہ تھے بے انصاف۔

وَلَمَّا سُقِطَ فِىٓ أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْاْ أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّواْ قَالُواْ

اور جب پچھتائے اور سمجھے کہ ہم بہکے، کہنے لگے،

لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴿١٤٩﴾

اگر نہ رحم کرے ہم کو رب ہمارا اور نہ بخشے، تو بیشک ہم خراب ہوں گے۔

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰٓ إِلَىٰ قَوْمِهِۦ غَضْبَٰنَ أَسِفًا

اور جب پھر آیا موسیٰ اپنی قوم میں، غصے بھرا اور افسوس،

قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِى مِنۢ بَعْدِىٓ ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ

بولا، کیا بُری جگہ رکھی تم نے میری میرے بعد۔ کیوں جلدی کی اپنے رب کے حکم سے؟

وَأَلْقَى ٱلْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُۥٓ إِلَيْهِ ۚ

اور ڈال دیں وہ تختیاں اور پکڑا سر اپنے بھائی کا، لگا کھینچنے اپنی طرف۔

قَالَ ٱبْنَ أُمَّ إِنَّ ٱلْقَوْمَ ٱسْتَضْعَفُونِى وَكَادُوا۟ يَقْتُلُونَنِى

وہ بولا، کہ اے میری ماں کے جنے! لوگوں نے مجھے بودا (کمزور) سمجھا اور نزدیک تھے کہ مجھ کو مار ڈالیں،

فَلَا تُشْمِتْ بِىَ ٱلْأَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِى مَعَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٥٠﴾

سو مت ہنسا مجھ پر دشمنوں کو اور نہ ملا مجھ کو گنہگار لوگوں میں۔

قَالَ رَبِّ ٱغْفِرْ لِى وَلِأَخِى وَأَدْخِلْنَا فِى رَحْمَتِكَ ۖ

بولا، اے رب! معاف کر مجھ کو اور میرے بھائی کو، اور ہم کو داخل کر اپنی رحمت میں۔

وَأَنتَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿١٥١﴾

اور تُو ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ ٱلْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۚ

البتہ جنہوں نے بچھڑا بنا لیا، انکو پہنچے گا غضب اُنکے رب کا، اور ذلت دنیا کی زندگی میں۔

وَكَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡمُفۡتَرِينَ ﴿١٥٢﴾

اور یہی سزا دیتے ہیں ہم جھوٹ باندھنے والوں کو۔

وَٱلَّذِينَ عَمِلُواْ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ثُمَّ تَابُواْ مِنۢ بَعۡدِهَا وَءَامَنُوٓاْ

اور جنہوں نے کئے بُرے کام، اور پھر بعد اسکے توبہ کی، اور یقین لائے،

إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعۡدِهَا لَغَفُورٞ رَّحِيمٞ ﴿١٥٣﴾

(تو یقیناً) تیرا رب اسکے پیچھے (بعد) بخشتا ہے مہربان۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى ٱلۡغَضَبُ أَخَذَ ٱلۡأَلۡوَاحَۖ

اور جب چپ ہوا موسےٰ سے غصہ، (تو انہوں نے) اُٹھائیں (وہ) تختیاں،

وَفِي نُسۡخَتِهَا هُدٗى وَرَحۡمَةٞ لِّلَّذِينَ هُمۡ لِرَبِّهِمۡ يَرۡهَبُونَ ﴿١٥٤﴾

اور اُنکی نقل جو لکھی اس میں راہ کی سوجھ (ہدایت) ہے، اور مہر (رحمت) انکے واسطے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

وَٱخۡتَارَ مُوسَىٰ قَوۡمَهُۥ سَبۡعِينَ رَجُلٗا لِّمِيقَٰتِنَاۖ

اور چنے (منتخب کئے) موسیٰ نے اپنی قوم سے ستر مرد لانے (حاضر کرنے) کو ہمارے وعدے کے وقت۔

فَلَمَّآ أَخَذَتۡهُمُ ٱلرَّجۡفَةُ قَالَ رَبِّ لَوۡ شِئۡتَ أَهۡلَكۡتَهُم مِّن قَبۡلُ وَإِيَّٰيَۖ

پھر جب اُنکو لرزے (زلزلہ) نے پکڑا، بولا اے رب! اگر تُو چاہتا پہلے ہی ہلاک کرتا (کرسکتا تھا) انکو اور مجھ کو۔

أَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ ٱلسُّفَهَآءُ مِنَّآۖ

کیا ہم کو ہلاک کریگا ایک کام پر، جو کیا ہمارے احمقوں نے؟

إِنۡ هِيَ إِلَّا فِتۡنَتُكَ

یہ سب تیرا آزمانا ہے۔

تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَآءُ وَتَهۡدِي مَن تَشَآءُ ۖ

بچلا وے (بھٹکائے) اس میں جسکو چاہے اور راہ دے جسکو چاہے۔

أَنتَ وَلِيُّنَا فَٱغۡفِرۡ لَنَا وَٱرۡحَمۡنَا ۖ

تو ہی ہمارا تھامنے والا، سو بخش ہم کو اور مہر (رحم) کر ہم پر،

وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلۡغَٰفِرِينَ ﴿١٥٥﴾

اور تو سب سے بہتر بخشنے والا۔

وَٱكۡتُبۡ لَنَا فِي هَٰذِهِ ٱلدُّنۡيَا حَسَنَةً وَفِي ٱلۡأٓخِرَةِ إِنَّا هُدۡنَآ إِلَيۡكَ ۚ

اور لکھ دے ہمارے واسطے اس دنیا میں نیکی اور آخرت میں ہم رجوع ہوئے تیری طرف۔

قَالَ عَذَابِيٓ أُصِيبُ بِهِۦ مَنۡ أَشَآءُ ۖ وَرَحۡمَتِي وَسِعَتۡ كُلَّ شَيۡءٍ ۚ

فرمایا، میرا عذاب جو ہے سو ڈالتا ہوں جس پر چاہوں۔ اور میری مہر (رحمت) شامل ہے ہر چیز کو،

فَسَأَكۡتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤۡتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ

سو وہ لکھ دوں گا اُنکو، جو ڈر رکھتے ہیں، اور دیتے ہیں زکوۃ،

وَٱلَّذِينَ هُم بِـَٔايَٰتِنَا يُؤۡمِنُونَ ﴿١٥٦﴾

اور جو ہماری باتیں یقین کرتے ہیں۔

ٱلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ ٱلرَّسُولَ ٱلنَّبِيَّ ٱلۡأُمِّيَّ

وہ جو تابع ہوتے ہیں اس رسول کے، جو نبی ہے اُمّی،

ٱلَّذِي يَجِدُونَهُۥ مَكۡتُوبًا عِندَهُمۡ فِي ٱلتَّوۡرَىٰةِ وَٱلۡإِنجِيلِ

جس کو پاتے ہیں لکھا ہوا اپنے پاس، توریت اور انجیل میں،

يَأۡمُرُهُم بِٱلۡمَعۡرُوفِ وَيَنۡهَىٰهُمۡ عَنِ ٱلۡمُنكَرِ

بتاتا (حکم کرتا) ہے انکو نیک کام، اور منع کرتا ہے بُرے کام سے،

وَيُحِلُّ لَهُمُ ٱلطَّيِّبَٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيۡهِمُ ٱلۡخَبَٰٓئِثَ

اور حلال کرتا ہے اُنکے واسطے سب پاک چیزیں اور حرام کرتا ہے اُن پر ناپاک،

وَيَضَعُ عَنۡهُمۡ إِصۡرَهُمۡ وَٱلۡأَغۡلَٰلَ ٱلَّتِي كَانَتۡ عَلَيۡهِمۡۚ

اور اتارتا ہے اُنسے بوجھ انکے، اور (کھولتا ہے) پھانسیاں (بندشیں) جو ان پر تھیں۔

فَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ بِهِۦ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَٱتَّبَعُواْ ٱلنُّورَ ٱلَّذِيٓ أُنزِلَ مَعَهُۥٓۙ

سو جو اس پر یقین لائے، اور اسکی رفاقت کی اور مدد کی، اور تابع ہوئے اس نور کے جو اسکے ساتھ اترا ہے،

أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ ١٥٧

وہی (لوگ) پہنچے مراد کو۔

قُلۡ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنِّي رَسُولُ ٱللَّهِ إِلَيۡكُمۡ جَمِيعًا ٱلَّذِي

تُو کہہ، لوگو! میں رسول ہوں اللہ کا، تم سب کی طرف،

لَهُۥ مُلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ

جسکی حکومت ہے آسمان اور زمین میں۔

لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحۡيِۦ وَيُمِيتُۖ

کسی کی بندگی نہیں سوائے اسکے، جلاتا (زندگی دیتا) ہے اور مارتا (موت دیتا) ہے،

فَـَٔامِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِ ٱلنَّبِىِّ ٱلْأُمِّىِّ ٱلَّذِى يُؤْمِنُ بِٱللَّهِ وَكَلِمَـٰتِهِۦ

سو مانو اللہ کو، اور اسکے بھیجے نبی اُمّی کو، جو (خود بھی) یقین کرتا ہے اللہ پر، اور اسکے سب کلام پر،

وَٱتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ١٥٨

اور اسکے تابع ہو (پیروی کرو)، شاید تم راہ (ہدایت) پاؤ۔

وَمِن قَوْمِ مُوسَىٰٓ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِٱلْحَقِّ وَبِهِۦ يَعْدِلُونَ ١٥٩

اور موسیٰ کی قوم میں (بھی) ایک فرقہ (ایسا ہے جو) راہ بتاتے ہیں حق کی، اور اسی پر انصاف کرتے ہیں۔

وَقَطَّعْنَـٰهُمُ ٱثْنَتَىْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ

اور بانٹ کر اُنکو ہم نے کیا کئی فرقے، بارہ دادوں کے پوتے۔

وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ إِذِ ٱسْتَسْقَىٰهُ قَوْمُهُۥٓ أَنِ ٱضْرِب بِّعَصَاكَ ٱلْحَجَرَ ۖ

اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو، جب پانی مانگا اُس سے اسکی قوم نے، کہ مار اپنی لاٹھی سے اس پتھر کو،

فَٱنۢبَجَسَتْ مِنْهُ ٱثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ

تو پھوٹ نکلے اس سے بارہ چشمے، پہچان لیا ہر ایک لوگوں نے اپنا گھاٹ۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ ٱلْغَمَـٰمَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ ٱلْمَنَّ وَٱلسَّلْوَىٰ ۖ

اور سایہ کیا اُن پر ابر کا، اور اتارا ان پر منّ اور سلویٰ۔

كُلُوا۟ مِن طَيِّبَـٰتِ مَا رَزَقْنَـٰكُمْ ۚ

کھاؤ ستھری چیزیں جو ہم نے روزی دی تم کو،

وَمَا ظَلَمُونَا وَلَـٰكِن كَانُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ١٦٠

اور (ناشکری کر کے) ہمارا کچھ نہ بگاڑا، لیکن اپنا بُرا کرتے رہے۔

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ ٱسْكُنُوا۟ هَٰذِهِ ٱلْقَرْيَةَ وَكُلُوا۟ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ

اور جب حکم ہوا اُنکو کہ بسو (سکونت اختیار کرو) اس شہر میں، اور کھاؤ اس میں جہاں سے چاہو،

وَقُولُوا۟ حِطَّةٌ وَٱدْخُلُوا۟ ٱلْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيٓـَٔـٰتِكُمْ ۚ

اور کہو گناہ اترے، اور پیٹھو (داخل ہو) دروازے میں سجدہ کرتے، تو بخشیں ہم تمہاری تقصیریں (خطائیں)،

سَنَزِيدُ ٱلْمُحْسِنِينَ ١٦١

آگے اور (بہت) دیں گے نیکی والوں کو۔

فَبَدَّلَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ ٱلَّذِى قِيلَ لَهُمْ

سو بدل لیا بے انصافوں نے اُن میں سے، اور لفظ سوا اسکے جو کہہ دیا تھا،

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ بِمَا كَانُوا۟ يَظْلِمُونَ ١٦٢

پھر بھیجا ہم نے ان پر عذاب آسمان سے، بدلہ انکی شرارت کا۔

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ ٱلْقَرْيَةِ ٱلَّتِى كَانَتْ حَاضِرَةَ ٱلْبَحْرِ

اور پوچھ اِنسے احوال اس بستی کا کہ تھی کنارے دریا کے،

إِذْ يَعْدُونَ فِى ٱلسَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا

جب حد سے بڑھنے لگے ہفتے کے حکم میں،

وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ ۙ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ

جب آنے لگیں ان پاس مچھلیاں ہفتے کے دن پانی کے اُوپر،

كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا۟ يَفْسُقُونَ ١٦٣

جس دن ہفتہ نہ ہو نہ آئیں۔

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ ٱللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ

اور جب بولا ایک فرقہ ان میں، کیوں نصیحت کرتے ہو ایک لوگوں کو، کہ اللہ چاہتا ہے اُنکو ہلاک کرے یا اُنکو عذاب کرے سخت؟

قَالُوا۟ مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾

بولے، الزام اتارنے کو تمہارے رب کے آگے اور شاید وہ ڈریں۔

فَلَمَّا نَسُوا۟ مَا ذُكِّرُوا۟ بِهِۦٓ أَنجَيْنَا ٱلَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ ٱلسُّوٓءِ

پھر جب بھول گئے جو انکو سمجھایا تھا، بچا لیا ہم نے جو منع کرتے تھے بُرے کام سے،

وَأَخَذْنَا ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ بِعَذَابٍۭ بَـِٔيسٍۭ بِمَا كَانُوا۟ يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾

اور پکڑا گنہگاروں کو بُرے عذاب میں، بدلہ اُنکی بے حکمی کا۔

فَلَمَّا عَتَوْا۟ عَن مَّا نُهُوا۟ عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا۟ قِرَدَةً خَـٰسِـِٔينَ ﴿١٦٦﴾

پھر جب بڑھنے لگے جس کام سے منع ہوا تھا، ہم نے حکم کیا کہ ہو جاؤ بندر پھٹکارے۔

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَـٰمَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوٓءَ ٱلْعَذَابِ ۗ

اور وہ وقت یاد کر کہ خبر دی تیرے رب نے، البتہ کھڑا رکھے گا یہود پر قیامت کے دن تک کوئی شخص کہ دیا کرے انکو بُری مار۔

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ ٱلْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُۥ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾

تیرا رب شتاب (جلد) سزا دیتا ہے، اور (یقیناً) وہ بخشتا بھی ہے مہربان۔

وَقَطَّعْنَـٰهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ أُمَمًا ۖ

اور متفرق (تقسیم) کیا ہم نے انکو ملک میں فرقے فرقے۔

مِّنْهُمُ ٱلصَّـٰلِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ ۖ

بعضے ان میں نیک اور بعضے اور طرح کے۔

وَبَلَوْنَٰهُم بِٱلْحَسَنَٰتِ وَٱلسَّيِّـَٔاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ١٦٨

اور آزمایا ان کو خوبیوں (آسائشوں) میں اور برائیوں (تکلیفوں) میں، شاید وہ پھر (پلٹ) آئیں۔

فَخَلَفَ مِنۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَٰذَا ٱلْأَدْنَىٰ

پھر اُنکے پیچھے آئے (جانشین ہوئے) ناخلف (نااہل) وارث کتاب کے، لیتے اسباب ادنیٰ (حقیر) زندگی کا،

وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا

اور کہتے ہیں کہ ہم کو معاف ہوگا۔

وَإِن يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُۥ يَأْخُذُوهُ ۚ

اور اگر ایسا ہی اسباب پھر آئے تو (پھر) لے لیں۔

أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَٰقُ ٱلْكِتَٰبِ أَن لَّا يَقُولُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ إِلَّا ٱلْحَقَّ وَدَرَسُوا۟ مَا فِيهِ ۗ

کیا اُن پر عہد نہیں لیا؟ کتاب کے حق میں کہ نہ بولیں (گے) اللہ پر سوا سچ کے، اور پڑھا انہوں نے جو لکھا ہے اس میں۔

وَٱلدَّارُ ٱلْءَاخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ١٦٩

اور پچھلا (آخرت کا) گھر بہتر ہے ڈر والوں کو، کیا تم کو بوجھ (سمجھ) نہیں؟

وَٱلَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِٱلْكِتَٰبِ وَأَقَامُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ ٱلْمُصْلِحِينَ ١٧٠

اور جو لوگ پکڑ رہے ہیں کتاب اور قائم رکھتے ہیں نماز۔ ہم ضائع نہ کریں گے ثواب نیکی والوں کا۔

وَإِذْ نَتَقْنَا ٱلْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُۥ ظُلَّةٌ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُۥ وَاقِعٌۢ بِهِمْ

اور جس وقت اٹھایا ہم نے پہاڑ اُنکے اُوپر جیسے سائبان، اور ڈرے کہ وہ گرے گا اُن پر،

خُذُوا۟ مَآ ءَاتَيْنَٰكُم بِقُوَّةٍ وَٱذْكُرُوا۟ مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ١٧١

پکڑو جو ہم نے دیا ہے زور (مضبوطی) سے، اور یاد کرتے رہو جو اس میں ہے شاید تم کو ڈر رہو۔

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنۢ بَنِىٓ ءَادَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور جس وقت نکالی تیرے رب نے آدم کے بیٹوں سے اُنکی پیٹھ (پشتوں) میں سے اُنکی اولاد،

وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ

اور اقرار کروایا اُنسے اُنکی جان پر۔ (اور پوچھا تھا کہ) کیا میں نہیں ہوں رب تمہارا؟

قَالُوا۟ بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَآ ۛ

بولے البتہ (ہاں)! ہم قائل (گواہی دیتے) ہیں۔

أَن تَقُولُوا۟ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَـٰذَا غَـٰفِلِينَ ١٧٢

(یہ اس لئے تھا کہ) کبھی کہو (تم) قیامت کے دن، ہم کو اسکی خبر نہ تھی۔

أَوْ تَقُولُوٓا۟ إِنَّمَآ أَشْرَكَ ءَابَآؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنۢ بَعْدِهِمْ ۖ

یا کہو، کہ شریک تو کیا ہمارے باپ دادوں نے پہلے، اور ہم ہوئے اولاد اُنکے پیچھے،

أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ ٱلْمُبْطِلُونَ ١٧٣

تو ہم کو کیوں ہلاک کرتا ہے ایک کام پر، کہ کیا ہے خطا والوں (گمراہوں) نے۔

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْـَٔايَـٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ١٧٤

اور یوں ہم کھولتے ہیں باتیں، شاید وہ لوگ پھر (پلٹ) آئیں۔

وَٱتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ٱلَّذِىٓ ءَاتَيْنَـٰهُ ءَايَـٰتِنَا

اور سُنا انکو احوال اس شخص کا کہ ہم نے اسکو دی ہیں اپنی آیتیں،

فَٱنسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ ٱلشَّيْطَـٰنُ فَكَانَ مِنَ ٱلْغَاوِينَ ١٧٥

پھر انکو چھوڑ نکلا، پھر پیچھے لگا اسکو شیطان، تو وہ ہوا گمراہوں میں۔

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَٰهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُۥٓ أَخْلَدَ إِلَى ٱلْأَرْضِ وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ ۚ

اور ہم چاہتے تو اسکو اُٹھا لیتے (بلندی عطا کرتے) اُن آیتوں سے، مگر وہ گرا پڑے (جھک پڑا) زمین پر، اور چلا اپنی چاؤ پر۔

فَمَثَلُهُۥ كَمَثَلِ ٱلْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ۚ

تو اسکا حال جیسے کُتا۔ اس پر تُو لادے تو ہانپے اور چھوڑ دے تو ہانپے۔

ذَّٰلِكَ مَثَلُ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا ۚ

یہ مثال ہے ان لوگوں کی، کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں۔

فَٱقْصُصِ ٱلْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾

سو تُو بیان کر احوال (انکے سامنے)، شاید وہ دھیان کریں۔

سَآءَ مَثَلًا ٱلْقَوْمُ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا۟ يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾

بُری کہاوت اُن لوگوں کی کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں، اور اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔

مَن يَهْدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلْمُهْتَدِى ۖ

جسکو اللہ راہ (ہدایت) دے، وہی پائے راہ (ہدایت)۔

وَمَن يُضْلِلْ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَٰسِرُونَ ﴿١٧٨﴾

اور جسکو وہ بھٹکا دے، سو وہی ہیں زیاں (خسارے) میں۔

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ ۖ

اور ہم نے پھیلا (پیدا کر) رکھے دوزخ کے واسطے بہت جن اور آدمی،

لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا

جنکو دل ہیں اُنسے سمجھتے نہیں،

وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا

اور آنکھیں ہیں اُنسے دیکھتے نہیں ،

وَلَهُمْ ءَاذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَآ ۚ

اور کان ہیں اُنسے سنتے نہیں ۔

أُوْلَـٰٓئِكَ كَٱلْأَنْعَـٰمِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ

وہ جیسے چوپائے ، بلکہ اُنسے زیادہ بے راہ ۔

أُوْلَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْغَـٰفِلُونَ ﴿١٧٩﴾

وہی لوگ ہیں (جو) غافل (ہیں) ۔

وَلِلَّهِ ٱلْأَسْمَآءُ ٱلْحُسْنَىٰ فَٱدْعُوهُ بِهَا ۖ

اور اللہ کے ہیں سب نام خاصے ، سو اسکو پکارو وہ کہہ کر (اچھے ناموں سے) ،

وَذَرُواْ ٱلَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِىٓ أَسْمَـٰٓئِهِۦ ۚ

اور چھوڑدو انکو جو کج راہ چلتے (منحرف ہوجاتے) ہیں اسکے ناموں (کے معاملہ) میں ۔

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ﴿١٨٠﴾

وہ (ضرور) بدلہ پا (کر) رہیں گے اپنے کئے کا ۔

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِٱلْحَقِّ وَبِهِۦ يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾

اور ہماری پیدائش (مخلوق) میں سے ایک لوگ ہیں ، کہ راہ بتاتے ہیں سچی اور اس پر انصاف کرتے ہیں ۔

وَٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَـٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾

اور جنہوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں ، انکو سہج سہج (بتدریج) پکڑیں گے ، جہاں سے وہ نہ جانیں گے ۔

وَأُمۡلِي لَهُمۡۚ إِنَّ كَيۡدِي مَتِينٌ ١٨٣

اور ان کو فرصت دوں گا۔ بیشک میرا داؤ پکا ہے۔

أَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُواْۗ مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍۚ

کیا دھیان نہیں کیا انہوں نے؟ اُنکے رفیق کو کچھ جنون نہیں۔

إِنۡ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ١٨٤

وہ تو ڈرانے والا ہے صاف (واضح طور پر)۔

أَوَلَمۡ يَنظُرُواْ فِي مَلَكُوتِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا خَلَقَ ٱللَّهُ مِن شَيۡءٍ

کیا نگاہ نہیں کی سلطنت میں آسمان اور زمین کے اور جو اللہ نے بنائی ہے کوئی چیز،

وَأَنۡ عَسَىٰٓ أَن يَكُونَ قَدِ ٱقۡتَرَبَ أَجَلُهُمۡۖ

اور یہ کہ شاید نزدیک پہنچا ہو اُنکا وعدہ (زندگی پوری ہونے)،

فَبِأَيِّ حَدِيثِۭ بَعۡدَهُۥ يُؤۡمِنُونَ ١٨٥

سو اسکے (تنبیہ کے) پیچھے (بعد) کس بات پر یقین لائیں گے؟

مَن يُضۡلِلِ ٱللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُۥۚ

جسکو اللہ بھٹکا دے اسے کوئی نہیں راہ دینے والا۔

وَيَذَرُهُمۡ فِي طُغۡيَٰنِهِمۡ يَعۡمَهُونَ ١٨٦

اور انکو چھوڑ رکھتا ہے اُنکی شرارت میں بہکتے۔

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلسَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَىٰهَا ۖ

تجھ سے پوچھتے ہیں قیامت (کی بابت) کس وقت ہے اس کا ٹھہراؤ (ظہور پذیر ہونا)؟

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّى ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَآ إِلَّا هُوَ ۚ

تُو کہہ، اسکی خبر تو ہے میرے رب ہی پاس۔ وہی کھول دکھائے (ظاہر کرے) گا اسکو اپنے وقت۔

ثَقُلَتْ فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ

بھاری بات ہے آسمان و زمین میں۔ تم پر آئے گی تو بے خبر آئیگی۔

يَسْـَٔلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِىٌّ عَنْهَا ۖ

تجھ سے پوچھنے لگتے ہیں گویا کہ تو اسکا تلاشی (کھوج لگا رہا) ہے۔

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ ٱللَّهِ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾

تُو کہہ، اسکی خبر ہے خاص اللہ پاس، لیکن اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے (ناواقف ہیں)۔

قُل لَّآ أَمْلِكُ لِنَفْسِى نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُ ۚ

تُو کہہ، میں مالک نہیں اپنی جان کے بھلے کا، نہ بُرے کا، مگر جو اللہ چاہے۔

وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ ٱلْغَيْبَ لَٱسْتَكْثَرْتُ مِنَ ٱلْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِىَ ٱلسُّوٓءُ ۚ

اور اگر میں جانا کرتا غیب کی بات، تو بہت خوبیاں (فائدے) لیتا۔ اور مجھ کو بُرائی (نقصان) کبھی نہ پہنچتی۔

إِنْ أَنَا۠ إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾

میں تو یہی ہوں ڈر اور خوشی سنانے والا، مانتے لوگوں کو۔

هُوَ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ

وہی ہے جس نے تم کو بنایا ایک جان سے ۔ اور اسی سے بنایا اسکا جوڑا کہ اس پاس آرام پکڑے (سکون حاصل کرے) ۔

فَلَمَّا تَغَشَّىٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِۦ ۖ

پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانکا، حمل رہا ہلکا سا حمل، پھر چلتی گئی اس سے ۔

فَلَمَّآ أَثْقَلَت دَّعَوَا ٱللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ ءَاتَيْتَنَا صَٰلِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ﴿١٨٩﴾

پھر جب بوجھل ہوئی، دونوں نے پکارا اللہ اپنے رب کو، اگر تو ہم کو بخشے چنگا بھلا تو ہم تیرا شکر کریں ۔

فَلَمَّآ ءَاتَىٰهُمَا صَٰلِحًا جَعَلَا لَهُۥ شُرَكَآءَ فِيمَآ ءَاتَىٰهُمَا ۚ

پھر جب دیا اُنکو چنگا بھلا ٹھہرانے لگے اسکے شریک اسکی بخشی چیز میں ۔

فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾

سو اللہ اوپر ہے اُنکے شریک بتانے سے ۔

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿١٩١﴾

کن کو شریک بتاتے ہیں، جو پیدا نہ کریں ایک چیز، اور آپ پیدا ہوتے ہیں؟

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَآ أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

اور نہ کر سکتے ہیں ان کو مدد اور نہ اپنی مدد کریں ۔

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى ٱلْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ

اور اگر انکو پکارو راہ پر، نہ چلیں تمہاری پکار پر ۔

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ صَٰمِتُونَ ﴿١٩٣﴾

برابر ہے تم کو، کہ انکو پکارو یا چپکے رہو ۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ عِبَادٌ أَمۡثَالُكُمۡۖ

جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا، بندے ہیں تم سے (جیسے)،

فَٱدۡعُوهُمۡ فَلۡيَسۡتَجِيبُواْ لَكُمۡ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ١٩٤

بھلا پکارو انکو، تو چاہیئے قبول کریں تمہارا پکارنا، اگر تم سچے ہو۔

أَلَهُمۡ أَرۡجُلٌ يَمۡشُونَ بِهَآۖ

کیا اُنکو پاؤں ہیں جن سے چلتے ہیں،

أَمۡ لَهُمۡ أَيۡدٍ يَبۡطِشُونَ بِهَآۖ

یا اُنکو ہاتھ ہیں جن سے پکڑتے ہیں،

أَمۡ لَهُمۡ أَعۡيُنٌ يُبۡصِرُونَ بِهَآۖ

یا اُنکو آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے ہیں،

أَمۡ لَهُمۡ ءَاذَانٌ يَسۡمَعُونَ بِهَاۗ

یا اُنکو کان ہیں جن سے سنتے ہیں؟

قُلِ ٱدۡعُواْ شُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ ١٩٥

تُو کہہ، پکارو اپنے شریکوں کو، پھر بُرا کرو میرے حق میں، اور مجھ کو ڈھیل (ذرا مہلت) نہ دو۔

إِنَّ وَلِـِّۧيَ ٱللَّهُ ٱلَّذِي نَزَّلَ ٱلۡكِتَٰبَۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى ٱلصَّٰلِحِينَ ١٩٦

میرا حمایتی اللہ ہے جس نے اتاری کتاب۔ اور وہ حمایت کرتا ہے نیک بندوں کی۔

وَٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِهِۦ لَا يَسۡتَطِيعُونَ نَصۡرَكُمۡ

اور جن کو تم پکارتے ہو اسکے سوا، نہیں کر سکتے تمہاری مدد،

وَلَآ أَنفُسَهُمۡ يَنصُرُونَ ١٩٧

اور نہ اپنی جان بچا سکیں ۔

وَإِن تَدۡعُوهُمۡ إِلَى ٱلۡهُدَىٰ لَا يَسۡمَعُواْۖ

اور اگر انکو پکارو راہ (ہدایت) کی طرف ، کچھ نہ سنیں ،

وَتَرَىٰهُمۡ يَنظُرُونَ إِلَيۡكَ وَهُمۡ لَا يُبۡصِرُونَ ١٩٨

اور تُو دیکھے کہ تکتے ہیں تیری طرف ، اور کچھ نہیں دیکھتے ۔

خُذِ ٱلۡعَفۡوَ وَأۡمُرۡ بِٱلۡعُرۡفِ وَأَعۡرِضۡ عَنِ ٱلۡجَٰهِلِينَ ١٩٩

خوب کر معاف (درگزر) کرنا ، اور کہہ نیک کام کو اور کنارہ کر جاہلوں سے ۔

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ نَزۡغٞ فَٱسۡتَعِذۡ بِٱللَّهِۚ

اور کبھی اُبھار دے (اکسائے) تجھ کو شیطان کی چھیڑ (کا وسوسہ) ، تو پناہ پکڑ اللہ کی ،

إِنَّهُۥ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ٢٠٠

وہی ہے سنتا جانتا ۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوۡاْ إِذَا مَسَّهُمۡ طَٰٓئِفٞ مِّنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ تَذَكَّرُواْ

جو لوگ ڈر رکھتے (متقی) ہیں ، جہاں پڑ گیا ان پر شیطان کا گزر ، چونک گئے ،

فَإِذَا هُم مُّبۡصِرُونَ ٢٠١

پھر تبھی انکو سوجھ آ گئی (اصل کیا ہے) ۔

وَإِخْوَٰنُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِى ٱلْغَىِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ﴿٢٠٢﴾

اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں، وہ انکو کھینچتے جاتے ہیں غلطی میں، پھر وہ کمی نہیں کرتے۔

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِـَٔايَةٍ قَالُوا۟ لَوْلَا ٱجْتَبَيْتَهَا ۚ

اور جب تُو لے کر نہ جائے اُن پاس کوئی آیت (نشانی)، کہیں کچھ (نشانی) چھانٹ کیوں نہ لایا؟

قُلْ إِنَّمَآ أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰٓ إِلَىَّ مِن رَّبِّى ۚ

تُو کہہ، میں چلتا ہوں اسی پر جو حکم آئے مجھ کو میرے رب سے۔

هَٰذَا بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمْ

یہ (قرآن) سوجھ (بصیرت) کی باتیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے،

وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠٣﴾

اور راہ (ہدایت) اور مہر (رحمت) ہے ان لوگوں کو جو یقین (ایمان) لاتے ہیں۔

وَإِذَا قُرِئَ ٱلْقُرْءَانُ فَٱسْتَمِعُوا۟ لَهُۥ وَأَنصِتُوا۟ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٢٠٤﴾

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس طرف کان رکھو، اور چپ رہو، شاید تم پر رحم ہو۔

وَٱذْكُر رَّبَّكَ فِى نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً

اور یاد کرتا رہ اپنے رب کو، دل میں گڑگڑاتا اور ڈرتا،

وَدُونَ ٱلْجَهْرِ مِنَ ٱلْقَوْلِ بِٱلْغُدُوِّ وَٱلْءَاصَالِ

وَلَا تَكُن مِّنَ ٱلْغَٰفِلِينَ ﴿٢٠٥﴾

اور پکارنے سے کم آواز بولنے میں، صبح اور شام کے وقتوں اور مت رہ بیخبر (غافل)۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِۦ

جو لوگ پاس ہیں تیرے رب کے، بڑائی نہیں رکھتے اسکی بندگی سے،

وَيُسَبِّحُونَهُۥ وَلَهُۥ يَسْجُدُونَ ۩ ٢٠٦

اور یاد کرتے ہیں اسکی پاک ذات کو اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔ (سجدہ)

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com